ABC CERTIFEID

وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیرالاشاعت قومی اخبار

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹر راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 06 | جمعرات 16 جولائی 2026ء 30 محرم الحرام 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 315

فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

مسلم لیگ ن اور پی ٹی آئی کا مذاکرات پر اتفاق

اسپیکر ایاز صادق سے رابطہ کر کے کہیں گے کہ تحریک انصاف سے مذاکرات شروع کیے جائیں، وزیر مملکت بیرسٹر عقیل ملک

محمود اچکزئی، راجا ناصر عباس اور تحریک انصاف کی سینئر لیڈر شپ مذاکرات کے لیے کل اسپیکر آفس یا جہاں کہا جائے گا پہنچ جائیں گے، شفقت اعوان

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) مسلم لیگ ن اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے کل اسپیکر قومی اسمبلی کے آفس میں مذاکرات کے لیے اکٹھے ہونے پر اتفاق کرلیا۔ نجی ٹی وی پروگرام میں وزیر مملکت بیرسٹر عقیل ملک نے تحریک انصاف کو مذاکرات کی دعوت دی جو تحریک انصاف کے شفقت عباس اعوان نے قبول کرلی۔ وزیر مملکت بیرسٹر عقیل ملک نے تحریک انصاف کو مذاکرات کی دعوت دیتے ہوئے وعدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ ملاقات کر رہی ہیں

رواں سال کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور ترقی کا سال ہوگا، شہباز شریف

وزیراعظم کی زیر صدارت ایف بی آر اصلاحات کا جائزہ، کاروباری برادری کو زیادہ سہولتیں دینے کی ہدایت

پروڈکشن مانیٹرنگ سے اربوں اضافی ٹیکس وصول، بریفنگ، وزیراعظم کی NDMA کو بہتر روابط کی ہدایت کردی

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) میں جاری اصلاحات اور ٹیکس نظام میں بہتری کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں اصلاحاتی اقدامات، ٹیکس وصولیوں اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے جاری پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی معیشت استحکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالمالک بلوچ وفد کے ہمراہ ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری، مزید 3 دہشتگرد ہلاک، تعداد 88 ہوگئی

فورسز کی فتنہ الخوارج کیخلاف موثر کارروائیاں، دہشت گردوں کو ہوائی اور زمینی کارروائیوں کے ذریعے نشانہ بنایا جارہا ہے

5 جولائی سے ابتک آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں 126 خارجی دہشتگرد جہنم واصل ہو چکے ہیں

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان میں پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کا مشترکہ "آپریشن شعبان" جاری ہے جس میں مزید 3 دہشت گرد ہلاک کردیئے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی فتنہ الخوارج کیخلاف علاقے میں موثر کارروائیاں جاری ہیں، سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کو ہوائی اور زمینی کارروائیوں کے ذریعے نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

امریکہ ایران تصادم شدت اختیار کر گیا

امریکی حملوں میں 35 افراد شہید، 300 سے زائد زخمی

امریکی حملوں کا زیادہ تر رخ خلیج فارس سے ملحق جنوبی صوبوں کی جانب رہا، فوجی تنصیبات، ساحلی دفاعی نظام، میزائل لانچنگ سائٹس اور دیگر عسکری اہداف کو نشانہ بنایا گیا

ایرانی وزیر خارجہ غیر اعلانیہ اور غیر متوقع دورے پر قطر پہنچ گئے، امریکی بحری ناکہ بندی پر ایران کی خطے کے تمام برآمدی راستوں کو بند کرنے کی دھمکی

واشنگٹن، تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا نے ایران پر فوجی تنصیبات اور ریلوے پل پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جس میں بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی وزارتِ صحت نے تصدیق کی ہے کہ رواں ماہ اب تک ہونے والے امریکی حملوں میں کم از کم 35 افراد شہید اور 300 زخمی ہو چکے ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ زیادہ تر جانی نقصان ملک کے جنوبی صوبوں میں ہوا ہے جہاں حالیہ دنوں میں امریکی فضائی کارروائیاں شدت اختیار کر گئی ہیں۔ ترجمان وزارت صحت نے کہا کہ زخمی ہونے والوں میں متعدد افراد کی حالت تشویشناک ہے اور مختلف اسپتالوں میں ان کا علاج جاری ہے۔ ریسکیو حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ملبہ ہٹانے اور امدادی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ امریکی حملوں کا زیادہ تر رخ خلیج فارس سے ملحق جنوبی صوبوں کی جانب رہا جہاں فوجی تنصیبات، ساحلی دفاعی نظام، میزائل لانچنگ سائٹس اور دیگر عسکری اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ تاہم ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ ان حملوں سے قریبی رہائشی علاقوں کو بھی نقصان پہنچا اور زیادہ تر معصوم شہری نشانہ بنے تاہم امریکی حکام کا کہنا ہے کہ کارروائیاں فوجی اہداف تک محدود تھیں امریکی سینٹرل کمانڈ کا مؤقف ہے کہ حالیہ حملوں میں ایران کے ساحلی دفاع، کروز میزائلوں کے ذخائر اور لانچنگ مقامات کو نشانہ بنایا گیا تاکہ آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں پر حملوں کی ایرانی صلاحیت کو کمزور کیا جاسکے۔ ایران نے ان حملوں کو اپنی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مناسب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

چیئرمین یوتھ پروگرام رانا مشہود کا نیویارک پہنچنے پر اقوام متحدہ میں پاکستانی مندوب عاصم افتخار استقبال کر رہے ہیں

پاک چین ہیلتھ انویسٹمنٹ کانفرنس کل سے شروع ہوگی، ہارون اختر

کانفرنس میں 146 ممتاز چینی 200 سے زائد پاکستانی کمپنیاں بھی شریک ہوں گی، معاون خصوصی صنعت و پیداوار

ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کانفرنس کے انتظامی امور اور آپریشنل مینجمنٹ کی ذمہ دار ہے، پریس کانفرنس

اسلام آباد، وفاقی وزراء مصطفی کمال، قیصر احمد شیخ، معاونِ خصوصی ہارون اختر خان پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر سے) وزیراعظم کے معاونِ خصوصی برائے صنعت و پیداوار، ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ 17 اور 18 جولائی کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی پاک۔چین بی ٹو بی انویسٹمنٹ کانفرنس برائے فارماسیوٹیکل، ہیلتھ کیئر اور بائیوٹیکنالوجی صنعتی تعاون کے فروغ، غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور پاکستان کے صحت کے شعبے میں مقامی پیداوار کے فروغ کی جانب ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

امریکا ایران کشیدگی، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں مزید بڑھ گئیں

واشنگٹن (صباح نیوز) عالمی منڈی میں بدھ کے روز خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کی وجہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی دوبارہ نافذ کرنے اور ایران کی طرف سے خطے میں امریکی تنصیبات پر جوابی حملوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

پاکستان اور انڈونیشیا دوستی مستقبل میں مزید مستحکم ہوگی، آصفہ بھٹو

باہمی مفاد کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دیں گے خاتون اول

کراچی (اے پی پی): خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دوستی مستقبل میں مزید مستحکم ہوگی اور دونوں ممالک اپنے عوام کے باہمی مفاد کے لیے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دیں گے۔ خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری سے انڈونیشیا کے پاکستان میں سفیر چندرا وار سینا نتو سوکوتجو نے بلاول ہاؤس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

کراچی کے ہر ٹاؤن میں نادرا میگا سینٹر قائم کیا جائے، حافظ نعیم

شناختی کارڈ، مردم شماری اور ووٹر لسٹ ایک ادارے نادرا کے تحت کیے جائیں

اصل آبادی کے مطابق وسائل کی منصفانہ تقسیم کی جائے، امیر جماعت اسلامی

کراچی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ کراچی کی ساڑھے تین کروڑ سے زائد آبادی کے پیش نظر شہر کے ہر ٹاؤن میں نادرا میگا سینٹر قائم کیا جانا چاہیے، تاکہ شہریوں کو بروقت اور باعزت خدمات میسر آسکیں۔ شناختی کارڈ، مردم شماری اور ووٹر لسٹ تین مختلف اداروں کے بجائے نادرا کے تحت کیے جائیں تاکہ شفافیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

مری، رکن قومی اسمبلی راجہ اسامہ سرور و دیگر رہنما الیکٹرک گرین بس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں

مری، الیکٹرک گرین بس سروس کا افتتاح

مری کے عوام سے کیا گیا وعدہ پورا کر دیا ہے، وزیراعلیٰ مریم نواز

مری (نمائندہ شہرنامہ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے تحت مری میں جدید، ماحول دوست الیکٹرک گرین بس سروس کا باقاعدہ افتتاح کردیا گیا۔ افتتاح رکن اسمبلی راجہ اسامہ سرور نے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ڈاکٹر رضا تنویر سپرا، چیف ٹریفک آفیسر منیر ہاشمی، سیاسی و سماجی شخصیات اور شہریوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

پاکستان اپنی آبادی کو ترقی اور خوشحالی کی طاقت میں تبدیل کر سکتا ہے، یوسف گیلانی

پارلیمان ذمہ دارانہ آبادی کی منصوبہ بندی اور پالیسی اقدامات کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی، چیئرمین سینیٹ

65 فیصد سے زائد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل، بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے آبادی میں تیز رفتار اضافے کے چیلنج سے نمٹنے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو قومی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لیے قومی اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل نوجوانوں کو تعلیم، صحت اور ہنرمندی کے بہتر مواقع فراہم کرنے سے وابستہ ہے۔ ورلڈ پاپولیشن ڈے 2026 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

فضل الرحمان کے شہداء سے متعلق بیانات مناسب نہیں، امیر مقام

جذبہ شہادت اور پاکستان سے وفاداری ہی افواج پاکستان کی اصل طاقت ہے

اسلام آباد (اے پی پی): وفاقی وزیر امور کشمیر انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان کی جانب سے پاک فوج کے شہداء سے متعلق غیر ذمہ دارانہ بیانات مناسب نہیں، جذبہ شہادت اور پاکستان سے وفاداری ہی افواج پاکستان کی اصل طاقت ہے، پاک فوج صرف تنخواہ نہیں، وطن سے محبت اور قربانی کے جذبے سے سرحدوں کا دفاع کرتی ہے، شہداء اور غازیوں کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے، ان کی قدر کرنا ہر پاکستانی کی ذمہ داری ہے۔ سہنسہ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اورنگزیب خان کھچی کی سیکرٹری جنرل SCO سے ملاقات

ثقافت امن، مکالمے اور باہمی ہم آہنگی کا مؤثر ذریعہ ہے، وفاقی وزیر کی گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت، جناب اورنگزیب خان کھچی نے بدھ کے روز وزارتِ قومی ورثہ و ثقافت میں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سیکرٹری جنرل عزت مآب جناب نورلان یرمیکبایف سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ثقافتی تعاون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

ایران سے منسلک 130 ملین ڈالر کے ڈیجیٹل اثاثے منجمد

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کے مرکزی بینک سے منسلک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی ورلڈ پاپولیشن ڈے 2026 کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

IMF کو رواں مالی سال پاکستان میں مہنگائی 8 اعشاریہ 4 فیصد رہنے کا خدشہ

مزید پانچ سال پاکستان میں اوسط مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں رہنے کا تخمینہ بھی لگایا آئی، اوسط مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں رہی

آئندہ چار مالی سال کے دوران مہنگائی رواں مالی سال سے کم رہنے کی پیش گوئی، کنٹری رپورٹ جاری

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) آئی ایم ایف نے رواں مالی سال 2026۔27 کے دوران پاکستان میں مہنگائی حکومتی مقررہ ہدف اور گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں زیادہ ظاہر کرنے کا خدشہ ظاہر کر دیا۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کے بارے میں اپنی کنٹری رپورٹ جاری کر دی۔ جاری رپورٹ میں آئی ایم ایف نے رواں مالی سال میں مہنگائی 8 اعشاریہ 4 فیصد رہنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے جبکہ آئندہ چار مالی سال کے دوران مہنگائی رواں مالی سال سے کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ کنٹری رپورٹ میں آئی ایم ایف نے مزید پانچ سال پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

توانائی کے تحفظ کیلئے مقامی پیداوار میں اضافہ حکومتی ترجیح قرار

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے تیل و گیس کی تلاش و پیداوار (ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن، ای اینڈ پی) سیکٹر سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

چھوٹے تاجروں کیلئے فکسڈ ٹیکس سکیم طریقہ کار جاری

اسلام آباد (آئی این پی) ایف بی آر نے چھوٹے تاجروں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

پاکستان سول ایوارڈز سے متعلق ذیلی کمیٹی کا اجلاس

سفارشات غیر معمولی صلاحیت اور قومی خدمات کی بنیاد پر مرتب کی جائیں گی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان سول ایوارڈز 2026 کے لیے سوشل ویلفیئر، فلاحی خدمات اور عوامی خدمت سے متعلق ذیلی کمیٹی کا اجلاس آج کابینہ ڈویژن، اسلام آباد میں منعقد ہوا، جس کی صدارت وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کی۔ اجلاس میں ذیلی کمیٹی کے نائب چیئرمین و سیکرٹری وزارتِ انسانی حقوق عبدالخالق شیخ، سیکرٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

صوابی: پولیس کی گاڑی حادثے کا شکار، 1 اہلکار جاں بحق، 4 زخمی

پولیس وین کا ٹائر پھٹنے کے باعث بے قابو ہو کر درخت سے ٹکرا گئی، زخمی ہسپتال منتقل

صوابی (صباح نیوز) صوابی میں پولیس کی گاڑی ٹائر پھٹنے سے حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

سینیٹر روبینہ خالد کا پشاور میں BISP مراکز کا دورہ، سمز تقسیم کا جائزہ

نظام سے غیر قانونی کٹوتیوں کا خاتمہ، خواتین کو اپنی رقم پر مکمل اختیار حاصل ہوگا، چیئرپرسن

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے آج ضلع پشاور کے بی آئی ایس پی تحصیل آفسز ٹاؤن 1 اور 2 کا دورہ کیا جہاں انہوں نے مستحق خواتین کو ڈیجیٹل والٹ نظام کے تحت مفت موبائل سمز کی تقسیم کے عمل کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران چیئرپرسن نے خواتین بینیفشریز سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور انہیں نئے ڈیجیٹل والٹ نظام، مفت سم کے حصول، سم کی ایکٹیویشن اور ادائیگی کے طریقہ کار سے متعلق تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ حکومتِ پاکستان صدرِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

گڈانی شپ یارڈ پر 8 سال بعد شپ ری سائیکلنگ کا عمل شروع

نئی سہولت سے ساحلی ماحول اور سمندری حیات کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا

کراچی (آئی این پی) پاکستان میں گڈانی شپ یارڈ پر 8 سال بعد شپ ری سائیکلنگ کا عمل دوبارہ شروع، 7 جہاز ری سائیکلنگ کیلئے لنگر انداز ہوگئے۔ میری ٹائم ٹاسک فورس میں شامل این ایل سی اور دیگر اداروں کی کاوشوں سے گڈانی میں شپ ری سائیکلنگ کا آغاز دوبارہ ممکن ہوا اور 8 سال بعد گڈانی شپ یارڈ پر سات جہاز شپ ری سائیکلنگ کیلئے لنگر انداز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

16 سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی محدود، قرارداد جمع

لاہور (آئی این پی) پنجاب اسمبلی میں 16 سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی محدود کرنے کے لیے قرارداد جمع کروا دی گئی ہے، جس میں کم عمر صارفین کے لیے عمر کی تصدیق کا نظام متعارف کرانے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

شہداء کی توہین ناقابل قبول، مولانا فضل الرحمان قوم سے معافی مانگیں، سپیکر پنجاب اسمبلی

فضل الرحمان نے صدر زرداری کے بارے میں کہا کہ وہ صدارتی محل میں عیاشی کر رہے ہیں، اسی طرح وزیراعظم کو بھی نشانہ بنایا

مولانا کے بیان کے بڑے پیمانے پر اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ کسی دہشت گرد سے بیٹھ کر ریاست کا بات کرنا مناسب نہیں

لاہور (نمائندہ خصوصی) پنجاب اسمبلی میں اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کی سیاسی حیثیت پر کوئی شک نہیں، لیکن مولانا فضل الرحمان نے جو بات کی ہے اس پر وہ مضطرب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کے بیان کے بڑے پیمانے پر اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ کسی دہشت گرد سے بیٹھ کر ریاست کا بات کرنا مناسب نہیں، ہم پہلے ہی بات چیت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

انسداد اسمگلنگ آپریشن؛ 3 کروڑ سے زائد مالیت کی منشیات برآمد

ملزمان گرفتار، مقدمات درج کر لیے گئے، رعایت نہیں دینگے، ترجمان اے این ایف

راولپنڈی (آئی این پی) ملک میں انسداد اسمگلنگ آپریشنز کے دوران 3 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد کرلی گئی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 7 کارروائیوں کے دوران 8 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کارروائیوں میں 3 کروڑ 5 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ایندھن کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر ردوبدل کا متوقع فیصلہ

اسلام آباد (آئی این پی) آبنائے ہرمز پر کشیدگی نے تیل کی عالمی منڈی کو ہلا دیا۔ حکومت ہفتہ وار کے بجائے روزانہ کی بنیاد پر قیمتوں کے تعین کے نئے طریقہ کار پر غور کرنے لگی۔ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

کراچی، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم فیصل کالونی میں ڈیجیٹل نادرہ سینٹر کا افتتاح جبکہ دوسری جانب میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

قانون کی مکمل عملداری اور انصاف کے بغیر مہذب معاشرے کا قیام ممکن نہیں، حفیظ اللہ یعقوب

بار کونسل صرف وکلاء کی تنظیم نہیں بلکہ انصاف کے نظام کا ایک اہم ستون ہے، وکلاء کے مسائل حکام تک پہنچاتا ہے

بار کونسل قانون سازی، عدالتی اصلاحات اور عوام کو سستا و فوری انصاف فراہم کرنے کے حوالے سے سفارشات بھی مرتب کرتی ہے

ترقی یافتہ ممالک نے آئین قانون اور دستور کا احترام کیا اسی لیے یہ قومیں آگے ہیں، ممبر اسلام آباد بار کونسل کی شہرنامہ سے گفتگو

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر سے) قانون کی مکمل عمل داری اور انصاف کے بغیر مہذب معاشرے کا قیام ممکن نہیں ترقی یافتہ ممالک نے آئین قانون اور دستور کا احترام کیا اسی لیے یہ قومیں نئی نئی سائنسی ایجادات اور کمالات میں آگے ہیں ان خیلات کا اظہار معروف قانون دان سینئر وکیل سپریم کورٹ و ممبر اسلام آباد بار کونسل چوہدری حفیظ اللہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

معروف قانون دان و ممبر اسلام آباد بار کونسل چوہدری حفیظ اللہ یعقوب کے شہرنامہ کو انٹرویو دیتے ہوئے مختلف انداز

سی ڈی اے آپریشنز قبرستانوں تک پہنچ گئے

تعمیر و ترقی یا جذبات کی آزمائش؟ قبروں کی منتقلی پر نئی بحث چھڑ گئی

اب قبرستان بھی محفوظ نہ رہے؟ آخری آرام گاہوں تک پہنچا سی ڈی اے آپریشن

روڈ بنے گی، قبریں منتقل ہوں گی؛ سوہان میں حساس معاملہ زیر بحث

ترقیاتی منصوبہ یا جذباتی امتحان؟ قبروں کی منتقلی پر عوام منقسم

اسلام آباد راولپنڈی کے سنگم پر واقع سوہان دارالخلافہ بننے سے قبل کی آبادی اسلام آباد اور راولپنڈی کو تازہ سبزیاں مرغی کا گوشت فراہم کرنے والا علاقہ اسلام آباد کے خانوں ملکوں اور اعوانوں کی بستی کے مکینوں کو آج کل اپنے اباواجداد بزرگوں کی قبروں آرام گاہوں کے لالے پڑے ہوئے کیسے مردے نکالیں کیسے پیاروں کا جسد خاکی دیکھیں بے بسی اور بے کسی دیکھیں دو دو بار مرنے اور دفنانے کا عمل دیکھیں کتنا اذیت ناک دردناک اور جان لیوا ہے یہ سوچ کر ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کہ مردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور پھر دفنائے جائیں گے مجوزہ لنک روڈ کی تعمیر کے لیے قبروں کی منتقلی کے اقدامات نے مقامی آبادی میں تشویش پیدا کردی ہے۔ سی ڈی اے کی جانب سے ورثاء کو قبروں کی نشاندہی اور منتقلی کا فیصلہ قابل افسوس ہے شہری حلقے اس حساس معاملے میں مذہبی، قانونی اور انسانی پہلوؤں کو مدنظر رکھنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ترقیاتی منصوبے اپنی جگہ اہم سہی، لیکن آخری آرام گاہوں سے متعلق فیصلوں میں مرحومین کے احترام اور لواحقین کے جذبات کا خیال رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوہان میں جاری یہ کارروائی اب صرف ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ قبروں کی منتقلی کے نوٹس جاری کیے جانے کے بعد عوامی سطح پر نئی بحث چھڑ گئی ہے۔

سی ڈی اے حکام کے مطابق متاثرہ قبروں کے ورثاء کو باقاعدہ نوٹس جاری کیے جا رہے ہیں جن میں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ قبرستان پہنچ کر اپنے مرحوم عزیزوں کی قبروں کی نشاندہی کریں اور منتقلی کے عمل میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام اقدامات قانونی اور شرعی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دیے جائیں گے۔

اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ قبروں کی منتقلی کا عمل جلد شروع کیا جا رہا ہے، لہٰذا جن ورثاء نے ابھی تک سی ڈی اے کے نمائندوں سے رابطہ نہیں کیا وہ فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ کسی قسم کی پیچیدگی سے بچا جا سکے۔ دوسری جانب مقامی آبادی اور شہری حلقوں نے اس فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ قبروں اور قبرستانوں کا معاملہ محض انتظامی نہیں بلکہ مذہبی، اخلاقی اور جذباتی نوعیت کا بھی ہے، اس لیے اس حوالے سے انتہائی حساسیت اور شفافیت کا مظاہرہ کیا جانا چاہیے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ورثاء کی مشاورت، علماء کرام کی رہنمائی اور قانونی تقاضوں کو یقینی بناتے ہوئے ہی کوئی حتمی اقدام کیا جائے۔ مقامی سماجی حلقوں کے مطابق سی ڈی اے کی جانب سے مختلف آبادیوں، تجاوزات اور تعمیرات کے خلاف کارروائیاں پہلے ہی زیر بحث ہیں، تاہم اب قبروں کی منتقلی کے معاملے نے ایک نئی عوامی بحث کو جنم دے دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ترقیاتی منصوبے اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن مرحومین کے احترام اور لواحقین کے جذبات کو بھی اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔

سی ڈی اے حکام کا مؤقف ہے کہ لنک روڈ منصوبہ علاقے میں ٹریفک کے مسائل کے حل اور بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے ناگزیر ہے، جبکہ قبروں کی منتقلی کا عمل مکمل قانونی، انتظامی اور مذہبی ضابطوں کے مطابق انجام دیا جائے گا۔ تاہم اس معاملے پر مقامی آبادی کی نظریں اب سی ڈی اے کے آئندہ اقدامات پر مرکوز ہیں۔

روزنامہ
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
شہرنامہ اسلام آباد

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

امریکا اور ایران، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی پاسداری کریں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کی دوبارہ ناکہ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا کو آبنائے ہرمز کے محافظ کے نام سے جانا جائے گا۔ ناکہ بندی صرف ایرانی بحری جہازوں اور ان کے گاہکوں کو روکے گی۔ ایران کے سوا دیگر ملکوں کو آبنائے ہرمز آزادانہ استعمال کرنے کی مکمل اجازت ہوگی۔ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام کارگوز پر 20 فیصد کی شرح سے فیس لیں گے۔ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی اور نئے طریقہ کار کا عمل فوری شروع کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے امریکی نشریاتی ادارے 'فاکس اینڈ فرینڈز' کو انٹرویو میں کہا کہ جلد آبنائے ہرمز کا کنٹرول سنبھال لیں گے۔ ہم آبنائے ہرمز کے سرپرست بنیں گے۔ ہمیں آبنائے ہرمز کی نگرانی کے عوض دنیا سے بھی معاوضہ ملے گا۔ ہم اپنے لوگوں کو خطرے میں ڈالنے کا معاوضہ چاہتے ہیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ ہمارا ایران سے معاہدہ ہوا جو اس نے توڑ دیا۔ ایرانی رہنماؤں پر تنقید کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وہ برے لوگوں کا ایک گروپ ہے۔ وہ ہمیشہ معاہدہ توڑ دیتے ہیں اس لیے اب ہم انھیں سخت نشانہ بنائیں گے۔ ہم آبنائے ہرمز کو اپنے پاس رکھیں گے اور شاید اسے ہم ہی چلائیں۔

یہ اعلان ایک ایسے وقت میں کیا گیا جب امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر عروج پر پہنچ چکی ہے۔ واضح رہے کہ 17 جون کو صدر ٹرمپ اور ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کے درمیان جنگ اور آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی ختم کرنے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے تھے، جسے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کا نام دیا گیا۔ اس معاہدے سے دنیا بھر میں یہ امید پیدا ہوئی تھی کہ خلیج کا یہ اہم ترین آبی راستہ، جہاں سے دنیا کے تیل کی رسد کا خاصا بڑا حصہ گزرتا ہے، دوبارہ معمول پر آ جائے گا مگر یہ امید زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ رپورٹس کے مطابق، ایک ہفتہ قبل خلیج میں تجارتی جہازوں پر حملے دوبارہ شروع ہوئے جس کے بعد امریکا نے ایرانی تیل کی برآمدات پر پابندیاں دوبارہ عائد کیں اور امریکی فوجی مرکز نے ایرانی فوجی تنصیبات پر حملوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کر دیا۔ نتیجتاً وہ جنگ بندی جو کچھ عرصہ قبل خطے میں سکون کی نوید بنی تھی عملاً ختم ہوگئی۔

امریکی صدر جو زبان استعمال کر رہے ہیں اس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ طاقت کے نشے میں یہ سب کچھ کہہ رہے ہیں۔ ان کے ان بیانات پر اور تازہ پیش رفت پر ایران کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ ایرانی فوجی ترجمان نے واضح کیا ہے کہ ایران کسی بھی صورت امریکا کو آبنائے ہرمز کے انتظام میں مداخلت کی اجازت نہیں دے گا اور مستقبل میں بھی ایسا نہیں ہونے دے گا۔ ایران کا موقف یہ ہے کہ امریکا نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی کھلی خلاف ورزی کی ہے اور یکطرفہ طور پر ایسے اقدامات کیے ہیں جو باہمی اعتماد کی بنیادوں کو مجروح کرتے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی جانب سے امریکی صدر کی طرف سے تجویز کردہ بیس فیصد فیس کے تصور کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا کہ آبنائے ہرمز کی نگہبانی کی ذمہ داری ایران کی ہے، امریکا کی نہیں، اور اگر کسی کو اس کا معاوضہ ملنا ہے تو وہ ایران کا حق ہے، امریکا کا نہیں۔ عالمی سطح پر بھی امریکی اقدام کو قانونی جواز سے محروم قرار دیا جا رہا ہے۔ عالمی بحری تنظیم نے واضح کیا کہ بین الاقوامی سمندری گزرگاہوں سے گزرنے پر کسی بھی قسم کی جبری فیس عائد کرنے کی کوئی قانونی بنیاد موجود نہیں اور یہ اصول امریکی وزیر خارجہ کے اپنے پہلے دیے گئے بیانات سے بھی مطابقت رکھتا ہے کہ کوئی ملک بین الاقوامی آبی گزرگاہ پر ٹیکس یا فیس عائد نہیں کر سکتا۔

اس حوالے سے ترجمان چینی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کے معاملے کو مناسب طریقے سے نمٹایا جانا چاہیے۔ آبنائے ہرمز بین الاقوامی بحری آمد و رفت کی ایک اہم گزرگاہ ہے اور اس میں آزاد اور محفوظ جہاز رانی کی بحالی تمام ممالک کے مفاد میں ہے۔

اطلاعات کے مطابق، آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی ٹریفک پانچ ہفتوں کی کم ترین سطح پر آ گئی۔ میرین ٹریفک ویب سائٹ کے مطابق 24 گھنٹوں میں صرف 5 کمرشل جہاز آبنائے ہرمز عبور کر پائے جن میں دو بڑے خام تیل بردار جہاز شامل ہیں، تین خالی ٹینکر بھی خلیج میں داخل ہوئے۔ زیادہ تر بحری جہازوں نے عمان کی بجائے ایرانی راستے کو ترجیح دی۔

ادھر، خلیجی ممالک میں امریکا کے اڈوں پر حملوں کا جواز پیش کرتے ہوئے ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکی اڈوں پر حملے حق دفاع کے تحت کیے گئے۔ ایران کو دفاع پر موردِ الزام ٹھہرانا سراسر غلط ہے۔ امریکا کے حالیہ حملوں نے چند ماہ کی تمام سفارتی کوششوں کو بے معنی اور ناکام بنا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا کو اڈے دینے والے ممالک کو جواب دینا چاہیے۔ اقوامِ متحدہ مسلسل ایران کے موقف کو نظر انداز کر رہا ہے۔ عالمی قوانین کی خلاف ورزی پر اصل ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ امریکا نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزیاں کیں۔ امریکا کے خلاف جوابی کارروائیاں ایران کا جائز حق ہے۔ امریکا مفاہمتی یادداشت میں واضح کی گئیں اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہا۔ ایران آبنائے ہرمز کے معاملے پر عمان کے ساتھ مشترکہ طریقۂ کار تشکیل دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکا کا عمان پر دباؤ اس عمل میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ اسماعیل بقائی نے مزید کہا کہ خطے کو کشیدگی سے بچانے کے لیے پاکستان، قطر اور عمان سے رابطے میں ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ امریکی صدر کا جارحانہ انداز اور بیانات اس بحران کو مزید گھمبیر بنانے کا باعث بن رہے ہیں۔ ایرانی ردعمل بھی بہت سخت ہے لیکن وہ بہر طور ردعمل ہے۔ اس صورتحال میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ آیا فریقین اس تباہ کن روش سے واپس آنے کو تیار ہیں یا نہیں۔ اگر امریکا اور ایران دونوں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی پاسداری کریں اور اس معاہدے کی روح کے مطابق آبنائے ہرمز کو غیر مشروط طور پر تجارتی سرگرمیوں کے لیے کھلا رکھیں تو خطہ عدم استحکام کی دلدل سے نکل کر امن کی جانب لوٹ سکتا ہے۔ لیکن اگر کشیدگی جاری رہی تو اس خطے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کی معیشت کو اس کے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، بحری تجارت میں تعطل اور سرمایہ کاری کی غیر یقینی صورتحال یہ سب اس بحران کے فوری اثرات ہیں

کباڑ بیچنے والی قوم

ڈاکٹر سعدیہ بشیر

کہتے ہیں ایک بادشاہ نے اپنے درباریوں کو سبق دینے کے لیے برف کی ایک بڑی سل منگوائی۔ حکم ہوا کہ اسے ایک درباری سے دوسرے درباری کے ہاتھوں گزارتے ہوئے تخت تک پہنچایا جائے۔ جب برف کی وہ سل آخرکار بادشاہ کے ہاتھ میں پہنچی تو اس کا بیشتر حصہ پگھل چکا تھا اور ہاتھ میں صرف تھوڑا سا پانی رہ گیا تھا۔ بادشاہ نے مسکرا کر کہا، "ریاست کے معاملات بھی میرے پاس اسی طرح پہنچتے ہیں۔ حقیقت راستے ہی میں پگھل جاتی ہے۔ میرے پاس صرف اتنی خبر آتی ہے جتنی میرے اردگرد کے لوگ آنے دیتے ہیں"۔ صدیاں گزر گئیں، مگر لگتا ہے ہمارے نظام میں اب بھی برف کی وہ سل مسلسل پگھل رہی ہے۔ گزشتہ دنوں ایک ریڑھی والے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ وہ رو رہا تھا۔ اس کے آنسو اس کی ذاتی محرومی کا نوحہ نہیں تھے۔ بلکہ ایک پورے انتظامی نظام پر فردِ جرم تھے۔ اس کا کہنا تھا کہ میونسپل کارپوریشن کے اہلکار آئے، اس کی ریڑھی اٹھا کر سڑک پر دے ماری۔ سامان ادھر اُدھر بکھیر دیا۔ اور چند لمحوں میں تیس چالیس ہزار روپے کی ریڑھی کباڑ بن گئی۔

اس کے بعد ایسے کئی لوگوں سے بات ہوئی جن کے ساتھ یہی سلوک ہو چکا تھا۔ سب کی کہانی ایک جیسی تھی۔ قانون نافذ کرنے والے اہلکار تجاوزات ختم کرنے نہیں آتے۔ گویا غصہ اتارنے آتے ہیں۔ سامان کو اس طرح پھینکا جاتا ہے کہ دوبارہ استعمال کے قابل نہ رہے۔ برسوں کی محنت چند منٹوں میں ملبہ بن جاتی ہے۔ مجھے ایک اور منظر یاد آتا ہے۔ ایک ٹریفک کانسٹیبل ایک پھل فروش کی بیٹری بار بار زمین پر مار رہا تھا۔ پھل فروش بار بار کہہ رہا تھا۔ مجھے جانے دیں۔ میں خود یہاں سے چلا جاتا ہوں لیکن شاید مقصد راستہ خالی کرانا نہیں، اسے نقصان پہنچانا تھا۔ قانون جب وقار کھو دیتا ہے تو انصاف بھی اپنی معنویت کھو دیتا ہے پھر لاہور کے ماڈل ریڑھی بازار کی خبریں سامنے آتی ہیں۔ جہاں لوگ فریاد کرتے ہیں کہ ان کا کوئی پُرسانِ حال نہیں اور ہر ایسی ویڈیو کے نیچے ایک ہی جملہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ ویڈیو اتنا شیئر کریں کہ مریم نواز شریف تک پہنچ جائے۔ وہ نوٹس لے لیں گی۔ یہ جملہ صرف ایک وزیراعلیٰ سے امید کا اظہار نہیں۔ بلکہ ہمارے پورے انتظامی ڈھانچے کی ناکامی کا اعتراف ہے۔

یہ جملہ جتنا عام ہو چکا ہے۔ اتنا ہی تشویش ناک بھی ہے۔ کیا ایک صوبے کے ہر چھوٹے بڑے مسئلے کا حل صرف وزیراعلیٰ کے نوٹس میں پوشیدہ ہے۔ کیا ضلعی انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن اور دوسرے متعلقہ ادارے صرف اس انتظار میں بیٹھے ہیں کہ اوپر سے حکم آئے تب ہی وہ اپنی ذمہ داری ادا کریں، اگر ہر مسئلے کے لیے وزیراعلیٰ ہی کو مداخلت کرنا ہے۔ تو پھر مقامی انتظامیہ کا وجود کس لیے ہے؟ اختیار اگر نچلی سطح تک منتقل نہیں ہوگا اور جوابدہی بھی وہیں طے نہیں ہوگی۔ تو نظام شخصیات کے گرد گھومتا رہے گا، اداروں کے گرد نہیں اور اگر واقعی وزیراعلیٰ ہر جگہ خود مداخلت کر کے مسائل حل کرتی ہیں تو پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عوام اسی شخصیت کو یاد کریں گے، اسی کی تعریف کریں گے اور اسی سے توقعات وابستہ کریں گے مگر ایک مضبوط ریاست کی پہچان یہ نہیں کہ ہر مسئلہ ایک فرد حل کرے، بلکہ یہ ہے کہ ادارے اپنی ذمہ داری خود نبھائیں، تاکہ کسی مظلوم کو انصاف کے لیے ویڈیو بنا کر حکمران تک پہنچنے کی اپیل نہ کرنی پڑے۔ ذہن میں وہی برف کی سل آ جاتی ہے۔ شاید حکمرانوں تک بھی حقیقت مکمل نہیں پہنچتی۔ راستے میں کوئی اس کے کنارے تراش دیتا ہے۔ کوئی اس کا وزن کم کر دیتا ہے۔ کوئی اسے اپنی سہولت کے مطابق ڈھال دیتا ہے۔ جب حقیقت اقتدار کے ایوان تک پہنچتی ہے تو وہ حقیقت کم اور اس کا پگھلا ہوا پانی زیادہ ہوتی ہے لیکن اس ساری داستان کا سب سے تکلیف دہ پہلو کچھ اور ہے۔

ہم ایک ایسی قوم بنتے جا رہے ہیں جو چیزوں کی قدر اس وقت کرتی ہے جب وہ کباڑ بن چکی ہوتی ہیں۔ تجاوزات کے نام پر پلازے گرا دیے جاتے ہیں۔ دکانیں مسمار کر دی جاتی ہیں۔ سامان توڑ دیا جاتا ہے اور پھر اینٹ، لوہا، لکڑی، شیشہ، فرنیچر اور مشینری سب ملبے کا حصہ بن جاتے ہیں۔ وہاں بھی جہاں تعمیراتی سامان ہی مشکل سے پہنچتا ہے۔ کسی کو خیال نہیں آتا ایک عمارت یا ریڑھی کسی کی زندگی بھر کی کمائی، کسی کا خواب اور قومی وسائل کا ایک حصہ بھی ہے۔ ترقی یافتہ معاشروں میں قانون بھی نافذ ہوتا ہے اور وسائل بھی بچائے جاتے ہیں، اگر کوئی عمارت گرانا ناگزیر ہو تو اس کے قابلِ استعمال سامان کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ نیلام کیا جاتا ہے۔ نقصان کو کم سے کم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وہاں قانون تباہی کا نام نہیں۔ نظم کا نام ہے۔ ہمارے ہاں اکثر نظم سے زیادہ انتقام دکھائی دیتا ہے۔ اس نظام کو کوئی بھی بدلنا نہیں چاہتا جو ہر روز نئے مظلوم پیدا کرتا ہے۔ شاید اسی لیے ہم صرف کباڑ نہیں بیچتے۔ ہم اپنے خواب بھی کباڑ بنا دیتے ہیں۔ ن۔م۔ راشد کی نظم "اندھا کباڑی" یاد آتی ہے۔ اس نظم میں کباڑی صرف پرانی چیزیں خریدنے والا نہیں۔ بلکہ ایک پورے عہد کا استعارہ ہے۔ جہاں خواب، امیدیں اور انسانی قدریں بھی سودا بن جاتی ہیں۔ آج محسوس ہوتا ہے کہ ہم خواب بیچنے والے بھی نہیں رہے۔ ہم پہلے خوابوں کو ملبے میں بدلتے ہیں۔ پھر ان کا مول لگاتے ہیں۔ المیہ یہ نہیں کہ ہم کباڑ بیچتے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ ہم پہلے ہر قیمتی چیز کو کباڑ میں بدلتے ہیں پھر اسے بیچ دیتے ہیں۔ اس کے بعد ہمارے حصے میں صرف ملبہ رہ جاتا ہے۔ بنجر زمینیں رہ جاتی ہیں اور ایسے حکمران رہ جاتے ہیں جن تک حقیقت برف کی پگھلی ہوئی سل کی طرح پہنچتی ہے۔ ہمیں کباڑ بیچنے والی قوم کسی اور نے نہیں بنایا۔ ہم نے خود اپنی حقیقت کو پگھلایا۔ اپنی محنت کو ملبہ بنایا۔ اپنے خوابوں کا مول لگایا۔ اور پھر اس سارے ملبے پر کھڑے ہو کر ترقی کے دعوے کرتے رہے۔ سوال یہ نہیں کہ یہ نظام کب بدلے گا۔ سوال یہ ہے کہ ہم کب سمجھیں گے کہ قومیں انتقامی ملبے پر نہیں۔ تعمیر پر کھڑی ہوتی ہیں۔

نہیں مولانا صاحب نہیں

ان کہی
نسیم شاہد
nasimshahid7@hotmail.com

جوشِ خطابت میں جب ہوشِ خطابت نہ رہے تو ایسی باتیں سرزد ہو جاتی ہیں جو اپنے ہی موقف کے ضرب کاری اور دوسروں کے لئے دلآزاری کا باعث بنتی ہیں اور جب ایسی بات ایک منجھے ہوئے خطیب یا مقرر کی زبان سے نکلے تو زیادہ حیرت ہوتی ہے۔ مولانا فضل الرحمن سے بھی ایک ایسی ہی بات سرزد ہوگئی ہے جو دنیا کے کسی بھی ملک میں من و عن تسلیم نہیں کی جاتی، چہ جائیکہ ایک اسلامی ملک میں کہ جہاں فلسفۂ شہادت باقاعدہ ایک ایمان کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ مولانا نام لئے بغیر فوج پر اپنا غصہ نکالتے ہوئے یہ کہہ گئے کہ اگر فوج کے افسر و جوان شہید ہوتے ہیں تو ہم پر کیا احسان ہے، انہیں تو تنخواہ ہی ملک کے لئے لڑنے کی ملتی ہے۔ یقیناً فوج کا کام ملک کی حفاظت کرنا اور اُس کے دفاع کی خاطر لڑنا ہوتا ہے مگر جب کوئی فوجی اس لڑائی میں شہید ہوتا ہے تو اُس کی قربانی کو اعلیٰ قربانی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ کبھی نہیں کہا جاتا کہ تنخواہ اسی بات کی ملتی تھی اس لئے شہید ہو گیا ہے تو کوئی بڑی بات نہیں۔ دنیا کی کسی فوج میں بھرتی کے لئے جو اشتہار دیا جاتا ہے اُس میں کہیں یہ نہیں لکھا ہوتا کہ اگر آپ اتنی تنخواہ کے لئے اپنی جان قربان کرنا چاہتے ہیں تو فوج میں شامل ہو جائیں۔ یہ فوجیوں اور جانثاروں کا جذبہ ہوتا ہے جو انہیں ایسے وقت میں کہ جب وطن کی حفاظت کے لئے دشمن کا سامنا ہو لڑتے ہوئے جان قربان کرنے پر اُکساتا ہے۔ دنیا میں ایسی کون سی تنخواہ ہے جو جان جیسی انمول شے کو خرید سکے۔ مولانا فضل الرحمن غالباً دیپالپور کے جلسے میں کافی حد تک جذبات میں بہہ گئے۔ یہ دلیل وہ نہ بھی دیتے تو اُن کی کئی باتوں میں اتنا وزن موجود ہے کہ انہیں توجہ سے سنا جاتا۔ ملک میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو اِس وقت ملک کے حالات پر افسردہ ہیں۔ ہر طرف ایک شورش کی آوازیں ہیں، بلوچستان تو بالکل ایک سرزمین بے آئین اور گورننس سے محروم صوبہ بنتا جا رہا ہے۔ آئے روز کے واقعات اور حکومتی رٹ کا فقدان بڑے بڑے سوالات کو جنم دے رہے ہیں۔ روایتی بیانات سے اس آگ پر ہم کیسے قابو پا سکتے ہیں۔ وہاں سب سے بڑا خلاء سیاسی قوتوں کی عدم فعالیت ہے یا انہیں عدم فعال کر دیا گیا ہے۔ ٹھیک ہے وہاں بیرونی مداخلت بھی ہے، بھارت بھی اپنی شرپسندی جاری رکھے ہوئے ہے۔ گمراہ گروپوں نے بھی محاذ کھڑا کیا ہوا ہے، مگر سوال یہ ہے کہ ریاست نے یہ کیوں سوچ لیا ہے ہر مسئلے کو طاقت کے ذریعے حل کرنا ہے۔ ٹھیک ہے آپ طاقت کے ذریعے ضرور حل کریں لیکن اس کے لئے بلوچستان کی سیاسی قوتوں کو تو ساتھ ملائیں۔ انہیں تو اعتماد میں لیں۔ اگر سیاسی قوتیں بھی ساتھ نہ ہوں، عوام بھی بے اعتمادی کا شکار ہو جائیں تو پھر صرف طاقت کیسے کام آئے گی۔ مولانا اگر اِس حوالے سے بات کرتے ہیں تو اُن کی بات کو سنا جانا چاہئے، بلکہ اُن کے ذریعے کسی سیاسی مکالمے کو آگے بڑھانے کی راہ نکالنی چاہئے۔

مولانا فضل الرحمن نے خیبر پختونخوا اور آزاد کشمیر کے حوالے سے جو باتیں کی ہیں انہیں سنجیدگی سے لیا جانا چاہئے۔ ہمارے ایک دوست سینئر صحافی ظفیر آہیر نے اس حوالے سے بڑے عمدہ انداز میں چند گذارشات کی ہیں وہ لکھتے ہیں "دو ایک دن قبل کی گئی اُن کی تقریر کے ایک بڑے حصے سے مجھے اتفاق ہے۔ مثلاً یہ کہ فوج کو سیاست میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے یا یہ کہ ہمیں دوسروں کے معاملات میں غیر ضروری دلچسپی لینے کی بجائے اپنے ملک کے مسائل پر توجہ دینی چاہئے۔ اس طرح اُن کی یہ بات کہ اقتدار کس کے پاس ہوگا اور کس کے پاس نہیں، اس کا فیصلہ صرف عوام کا حق ہے۔ البتہ مولانا نے یہ بات کہہ کر زیادتی کی ہے کہ پاک فوج کے جوان صرف تنخواہ کے لئے جانیں دے رہے ہیں اس لئے میری مولانا فضل الرحمن سے گذارش ہے کہ وہ ایسی بات نہ کہیں۔ اُن جیسی صاحبِ فہم شخصیت کے بارے میں تو یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ یہ بات جذبات میں آ کر کہی گئی ہوگی۔ میری مودبانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے اس موقف پر دوبارہ غور کریں، کیونکہ اس سے اُن لاکھوں خاندانوں کی دلآزاری ہوئی ہے جن کے جوان بیٹے اور بھائی جامِ شہادت نوش کر چکے ہیں۔ آخر میں میری گذارش طاقت کے مراکز سے بھی ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو ناراض نہ کریں، جس کا جو حق بنتا ہے اُسے دیا جائے، اختلافات کو بڑھانے کی بجائے انہیں ختم کرنے کی کوشش کی جائے"۔ بعض لوگوں کا خیال ہے مولانا فضل الرحمن کو اس موجودہ رجیم میں مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے۔ اُن کی خیبر پختونخوا کی گورنری پر نظر تھی، وہ انہیں نہ دی گئی، طاقت کے مراکز جن کے وہ ہمیشہ منظورِ نظر رہے، اب اُن کی طرف توجہ نہیں دے رہے جبکہ تحریک انصاف والے بھی اُن کے سخت ناقد ہیں، کیونکہ مولانا فضل الرحمن نے ہر مشکل وقت میں اس حکومتی سیٹ اَپ کا ساتھ دیا ہے۔ آئینی ترامیم کے سلسلے میں مکمل سپورٹ فراہم کی۔ حکومت بنوانے میں بھی ان کا مکمل ہاتھ تھا۔ اس سب کچھ کے باوجود اگر وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ موجودہ حکومت کے دور میں ایک انتشار موجود ہے، معیشت بیٹھ رہی ہے اور حالات کی بہتری کے لئے پارلیمنٹ کی بجائے طاقت کو استعمال کیا جا رہا ہے تو اس میں ایک ایسا تضاد ہے جو اُن کے موقف کو کمزور کر دیتا ہے۔

مولانا فضل الرحمن شاید سمجھتے ہیں کہ فوجی قیادت پر دباؤ بڑھائیں گے تو اُن کی طرف توجہ دی جائے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اُن کے اسٹیبلشمنٹ سے مضبوط روابط رہے ہیں۔ کئی مشکل ادوار میں انہوں نے ریسکیو کرنے والی طاقت کا کردار بھی ادا کیا ہے۔ میرا خیال ہے وہ کسی اضطرابی کیفیت میں آ کر اپنا پیمانۂ صبر لبریز کر بیٹھے ہیں۔ انہوں نے اپنے حالیہ خطاب میں عمومی طور پر جو باتیں کی ہیں وہ غلط نہیں مگر اُن کی وہ سب باتیں پیچھے چلی گئی ہیں اور تنخواہ لے کر جانیں دینے کی بات نمایاں ہوگئی ہے، میرے نزدیک انہوں نے یہ بات کر کے خود ہی اپنے مخاطب کو بریت کا پروانہ بھی جاری کر دیا ہے۔ پاکستان میں فوج ملکی معاملات میں کردار کا کوئی بڑے سے بڑا ناقد بھی یہ بات نہیں کہے گا کہ فوجی ترجمان کی اس بات میں کوئی وزن نہیں کہ فوج کے افسر و جوان وطن کی حفاظت کے لئے جانیں قربان کر رہے ہیں۔ جانیں قربان کرنے کی تو انہیں تنخواہ ملتی ہے، نہیں مولانا صاحب نہیں یہ شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں اور انہوں نے جانیں وطن کی حفاظت کے عظیم نصب العین کی خاطر دی ہیں۔ ہم چاہیں بھی تو اُن کی قربانی کا قرض نہیں چکا سکتے۔

اللہ کس کے ساتھ ہے؟

کرنٹ افیئرز
مصطفیٰ کمال پاشا

آیت اللہ خامنہ ای کے جنازے نے ایرانی قوم کو یکجا ہونے اور قوم کی آواز دنیا تک پہنچانے کا کام بخوبی سرانجام دیا ہے۔ ایران گزرے 47/45 سالوں سے سفارتی تنہائی کا شکار ہے۔ 1979ء میں ایرانی انقلاب نے خطے میں بالعموم اور ایران میں بالخصوص امریکی اثرات پر کاری ضرب لگائی۔ پہلے ایران۔ عراق جنگ کے ذریعے انقلابی حکومت کو کمزور کرنے کی شعوری کاوش کی گئی پھر اقتصادی پابندیوں نے ایرانی معیشت پر ہی نہیں، بلکہ ایرانی قوم کی نفسیات پر منفی اثرات مرتب کئے۔ ایران کی انقلابی حکومت نے القدس شریف کی بازیابی اور ریاست فلسطین کے قیام کا نعرہ لگایا اور 47 سالوں سے اس پر قائم ہے۔ ایرانی قوم مرگ بر امریکہ اور مرگ بر اسرائیل کے نعرے لگاتی پائی گئی ہے۔ خامنہ ای کے جنازے پر ایرانی قوم نے اپنے اس موقف کا اعادہ ہی نہیں کیا بلکہ انتقام کا نعرہ بھی شامل ہو گیا ہے۔ پاسداران انقلاب ایرانی قوم کے ایسے جذبات کے نمائندہ ہیں جبکہ ایرانی پارلیمان ایران کو مکمل تباہی سے بچانے کے لئے جنگ بندی چاہتی ہے۔ 14 نکاتی ایم او یو اسی سوچ کا عکاس ہے۔ ایران طویل معاشی پابندیوں کے باعث خاصی مشکلات کا شکار ہے۔ پاسداران کی سخت گیر پالیسیوں کے بھی ایرانی عوام کی نفسیات پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ امریکی بمباری نے ایران کو شدید نقصان پہنچایا ہے اس کا فوجی و دفاعی انفراسٹرکچر ہی نہیں بلکہ تیل کی تنصیبات کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ ایران لہولہان ہے تکلیف میں ہے لیکن نسلی و فکری اعتبار سے ایک ہونے کے باعث ان کے عزائم جوان ہیں۔ امریکہ و اسرائیل کے خلاف نفرت کے جذبات ایرانی قوم کے ڈی این اے میں شامل ہو چکے ہیں وہ وسائل کی قلت اور معاشی مشکلات کے باوجود جنگ لڑنے کے لئے یکسو ہیں۔ موجودہ صورت حال میں عمومی تاثر یہی ہے کہ ایران نے امریکہ و اتحادیوں کو ناکوں چنے چبوا دیئے ہیں۔ ایران تباہی و بربادی کے باوجود وہ میدان جنگ میں جرائت و استقامت کے ساتھ کھڑا ہے۔ مفاہمتی یادداشت ایران میں پائے جانے والے امن پسند عوامی نمائندوں کی سوچ کی عکاس ہے جبکہ پاسداران جنگ جاری رکھنے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ سردست پاسداران کا پلہ بھاری نظر آ رہا ہے کیونکہ جنگ ایک بار پھر چھڑ چکی ہے۔ امریکی صدر اپنی کانگریس کو بھی مطلع کر چکے ہیں کہ ایران کے ساتھ جنگ شروع کی جا رہی ہے۔ مفاہمتی یادداشت ایک لحاظ سے ایران کی فتح کا اعلان تھا مفاہمتی یادداشت کے 14 میں سے 13 پوائنٹ صریحاً ایران کے حق میں ہیں۔ امریکہ میں جنگ کے حامیوں نے اسے ٹرمپ کی شکست قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔ امریکہ میں صیہونی لابی ایران کی حربی و ضربی صلاحیت کو مکمل طور پر کچلے بغیر جنگ کے خاتمے کے خلاف ہے۔ ایران مشرق وسطیٰ میں امریکی عزائم کی راہ میں رکاوٹ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ 28 فروری 2026ء جنگ کے آغاز سے اب تک یہ بات عملاً ثابت ہو چکی ہے کہ ایران امریکی مفادات کے لئے ایک عملی خطرہ ہے۔ ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروپ مشرق وسطیٰ میں امریکی و اسرائیلی مفادات ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروپ مشرق وسطیٰ میں امریکی و اسرائیلی مفادات کے لئے خطرہ ہیں۔ حزب اللہ ہو یا حماس اور دیگر چھوٹے گروپ یہ سب ایرانی حمایت سے طاقت پکڑتے ہیں اور امن کو برباد کرتے ہیں۔ اسرائیل بڑی باریک بینی اور یکسوئی کے ساتھ ایسی تمام قوتوں کے خاتمے یا انہیں نیوٹرل کرنے میں مصروف ہے۔ ہم نے سنا کہ ایران امریکہ حالیہ جنگ کے دوران اسرائیل جنوبی لبنان میں کیا کرتا رہا ہے۔ شام میں کیا کرتا رہا ہے۔ پوری دنیا کی نظریں آبنائے ہرمز پر مرتکز ہیں اور اسرائیل چپکے چپکے لبنان میں اپنے طے شدہ اہداف کے حصول میں مصروف رہا ہے۔ وہ غزہ میں اپنی فتح کو موثر اور مکمل بنانے میں لگا ہوا ہے۔ حالیہ جنگ کے دوران ہم نے حزب اللہ کا نام نہیں سنا وہ خطے میں ایران کا بازوئے شمشیر زن جانا جاتا ہے۔ لگتا ہے اس کا پتہ بھی صاف کر دیا گیا ہے۔ لبنانی حکومت نے اس پر پابندی عائد کر دی ہے اس کے تعارفی نشانات مٹا دیئے گئے ہیں اب حوثی رہ گئے ہیں جو باب المندب کو بند کرنے کی دھمکیاں دیتے پائے گئے ہیں۔ حوثیوں کے بھی دو گروپ ہیں ایک کو سعودی عرب کی اور دوسرے کو ایران کی حمایت حاصل ہے۔ معلوم نہیں کہ حوثی باب المندب بند کر بھی سکتے ہیں یا نہیں لیکن ایک بات ضرور ہے وہ باب المندب کے راستے جاری تجارت پر منفی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ آبنائے ہرمز میں جنگ کے اثرات ہی دنیا سے سنبھالے نہیں جا رہے۔ تیل کی عالمی منڈی اس جنگ کے اثرات سے بُری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ آئل کی طلب و رسد میں ہیجان برپا ہو گیا ہے جس کے باعث قیمتوں میں شدید اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ عالمی معیشت پہلے بھی روس۔ یوکرین جنگ کے باعث مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔ ایران امریکہ جنگ نے اس میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ حالات بگاڑ سے بگاڑ کی طرف بڑھتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔

حیران کن بات یہ ہے کہ اسرائیل بھی جنگ جاری رکھنے کا حامی ہے۔ وہ امریکہ پر دباؤ ڈالتا رہا ہے کہ ایران کی حتمی تباہی تک یہ جنگ بند نہیں ہونی چاہیے۔ خطے میں ایران ہی اب ایک ایسی قوت باقی رہ گئی ہے جو گریٹر اسرائیل کے قیام کی راہ میں کھڑی ہو سکتی ہے۔ ایرانی حمایت یافتہ گروہ اسرائیل کے لئے دردِ سر بنتے رہے ہیں۔ اسرائیل چاہتا ہے کہ اس کے ارادوں میں مزاحم ایران کا قلع قمع کر دیا جائے۔ ماہرین ایک بات پر متفق ہیں کہ جاری بحران کا اگر کسی ایک ملک کو فائدہ ہے تو وہ اسرائیل ہے۔ جنگ اور جنگ اسرائیل کے مفاد میں بھی نہیں بلکہ اس کے حق میں ہے اسی جنگ میں جتنی بھی تباہی ہوئی۔ چاہے اِس طرف اور چاہے اُس طرف تباہی مسلمانوں کی ہوئی ہے۔ امریکہ کا تو ساز و سامان کا نقصان ہو رہا ہے جس کی اس کے پاس کمی نہیں ہے۔ ایران کی طرف سے داغے جانے والے میزائل اور چلائے جانے والے ڈرونز عربوں پر تباہی لا رہے ہیں۔ امریکی اڈوں پر تباہی امریکی ساز و سامان کی تباہی ہے جو امریکہ کے لئے بہت معمولی ہے اصل نقصان اور تباہی تو عربوں کی ہو رہی ہے۔ دوسری طرف امریکی بمباری ایران کی تباہی کا باعث بن رہی ہے۔ مشرق وسطیٰ تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات شاید مکمل طور پر برباد ہو چکا ہے اس کی چمک دمک ماند پڑ چکی ہے۔ عربوں کے تیل کی آمدنی گھٹ چکی ہے۔ سرمایہ کار عرب ممالک سے راہ فرار اختیار کر رہے ہیں۔ تعمیر و ترقی کے پروگرام بند ہو گئے ہیں۔ ویرانی ہی ویرانی ہے جبکہ اسرائیل اپنے طے شدہ اہداف کے حصول میں تن دہی کے ساتھ مصروف ہے۔ گریٹر اسرائیل کا خواب حقیقت بنانے کے لئے صیہونیوں نے امریکہ کو اپنے ساتھ ملا رکھا ہے۔ وہ تو اب یہ بھی دعویٰ کر رہے ہیں کہ اس کام میں لہیواہ یعنی اللہ بھی ان کے ساتھ ہے کیونکہ وہ ایک الہامی فرض کی ادائیگی کر رہے ہیں۔

شہرنامہ SHEHAR NAMA

فن و ثقافت

سجل علی کا نیا بولڈ انداز سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گیا

لاہور (شوبز ڈیسک) پاکستان کی معروف اداکارہ سجل علی نے ساحلِ سمندر سے اپنی نئی بولڈ تصاویر شیئر کیں جس نے صارفین کو چونکا دیا۔ نجی ٹی وی چینل کے مطابق اداکارہ سجل علی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنی چھٹیوں کی تصاویر پوسٹ کیں، جن میں وہ رنگ برنگی سلیولیس میکسی ڈریس میں ساحل پر چہل قدمی کرتی اور خوبصورت مناظر سے لطف اندوز ہوتی نظر آئیں۔ سجل علی نے اپنے لک کو سادہ جیولری، سن گلاسز اور دیگر لوازمات کے ساتھ مکمل کیا جبکہ کھلے بالوں نے ان کے سمر اسٹائل کو مزید دلکش بنا دیا۔ تصاویر میں اداکارہ کبھی سمندر کی لہروں کے کنارے ننگے پاؤں چلتی، کبھی ریت پر بیٹھی اور کبھی مختلف انداز میں پوز دیتی دکھائی دیں۔ سجل علی کی یہ تصاویر سامنے آتے ہی سوشل میڈیا صارفین نے ان کی خوبصورتی اور منفرد انداز کی خوب تعریف کی جبکہ کئی صارفین نے انہیں تنقید کا نشانا بھی بنایا۔ اداکارہ سوشل میڈیا پر کافی سرگرم ہیں اور ان کی اس پوسٹ پر اب تک تین لاکھ 91 ہزار سے زائد لائیکس آ چکے ہیں۔

عورتوں کو سب سے پہلے ایک اچھی ماں بننے پر توجہ دینی چاہیے، کنگنا

نیویارک (شوبز ڈیسک) بھارتی اداکارہ کنگنا رناوت نے معاشرے میں عورت کے کردار سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے گھریلو کام عورت کی ذمے داری قرار دیے ہیں۔ بالی ووڈ اداکارہ اور بی جے پی رکنِ پارلیمنٹ کنگنا رناوت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل کے خواتین سے متعلق بیان کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ "دوسروں کی دیکھ بھال کرنا اور پرورش کرنا تو خواتین کی فطرت میں شامل ہوتا ہے اور دوسروں کی دیکھ بھال کرنا ان کے لیے صرف ذمے داری نہیں بلکہ خوشی اور فخر کا باعث ہے"۔ کنگنا نے ایکس پر گورنر کی تقریر کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ بچپن سے ہی انہیں گڑیوں کے لیے گھر بنانا، ان کے کپڑے سینا اور انہیں کھانا کھلانا پسند تھا، جبکہ ان کا بھائی کرکٹ اور فٹ بال کھیلتا تھا۔ ان کے مطابق، خواتین میں محبت، نگہداشت اور پرورش کا جذبہ قدرتی طور پر موجود ہوتا ہے اور عورتوں کا پہلا فرض ایک اچھی ماں بننا ہے

73 سال بعد عالمی مقابلہ حسن میں پاکستان کی پہلی نمائندگی

نیویارک (شوبز ڈیسک) پاکستان نے عالمی مقابلۂ حسن مس ورلڈ کی 73 سالہ تاریخ میں پہلی بار باضابطہ طور پر شرکت کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ اس تاریخی موقع پر انیقہ جمال اقبال کو مس ورلڈ پاکستان 2026 کا تاج پہنایا گیا، جو مس ورلڈ 2026 مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی کریں گی۔ یہ پیش رفت پاکستان کے لیے عالمی بیوٹی پیجینٹس کی تاریخ میں ایک نئے باب کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ انیقہ جمال اقبال کی تاج پوشی لاہور میں ایک مقامی ہوٹل میں منعقدہ تقریب کے دوران ہوئی، جہاں مس پاکستان یونیورسل 2022 ڈاکٹر شفق اختر نے انہیں تاج پہنایا، جبکہ مسٹر پاکستان ورلڈ عطاء اللہ گجر بھی اس موقع پر موجود تھے مس پاکستان ورلڈ آرگنائزیشن، جس کا قیام 2002 میں عمل میں آیا تھا، گزشتہ دو دہائیوں سے پاکستانی خواتین کو مختلف عالمی مقابلۂ حسن تک پہنچانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ادارے کی سربراہ سونیا احمد کا کہنا ہے کہ مس ورلڈ میں پاکستان کی پہلی باضابطہ شرکت نہ صرف عالمی سطح پر ملک کی نمائندگی کا اہم سنگِ میل ہے بلکہ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ پاکستانی خواتین مختلف شعبوں کی طرح بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں پاکستانی خواتین اس سے قبل بھی مختلف عالمی مقابلۂ حسن میں شرکت کر چکی ہیں، تاہم مس ورلڈ میں یہ پہلی باضابطہ نمائندگی ہوگی۔ 1989 میں اداکارہ اور ماڈل انیتا ایوب نے پاکستان کی جانب سے مس ایشیا پیسیفک انٹرنیشنل میں حصہ لیا تھا، تاہم ایک متنازع بیان کے بعد انہیں مقابلہ ادھورا چھوڑنا پڑا تھا۔ بعد ازاں مختلف پاکستانی امیدواروں نے مس ارتھ، مس سپرانیشنل، مس انٹرنیشنل، مس گرینڈ انٹرنیشنل، مس کاسمو اور دیگر عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ 2023 میں ایریکا رابن پہلی پاکستانی امیدوار بنیں جنہوں نے مس یونیورس کے مرکزی مقابلے میں شرکت کی، جبکہ بعد ازاں نور زرمینہ، روما ریاض اور دیگر امیدوار بھی اس پلیٹ فارم تک پہنچیں۔

میں اپنی والدہ کے اخراجات نہیں اٹھاتی کیونکہ یہ میرا کام نہیں، کومل عزیز

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستانی اداکارہ کومل عزیز نے والدین کی مالی ذمے داری سے متعلق اپنے بیان کے بعد سوشل میڈیا پر نئی بحث چھیڑ دی۔ انسٹاگرام پر مداحوں کے سوال و جواب کے دوران ایک صارف نے پوچھا کہ کیا وہ اپنی والدہ کے اخراجات اٹھاتی ہیں؟ اس پر کومل عزیز نے جواب دیا، "نہیں، میرا ماننا ہے کہ خاندان کے اخراجات اٹھانا مرد کی ذمے داری ہے"۔ اداکارہ نے اس موقع پر مالی منصوبہ بندی اور بچت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "میرے مرحوم والد نے بچت اور سرمایہ کاری کے ذریعے والدہ کو مالی طور پر اتنا مستحکم بنا دیا ہے کہ انہیں اپنے بچوں پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" اداکارہ کے اس بیان پر سوشل میڈیا پر ملا جلا ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ بعض صارفین کے مطابق اگر اولاد استطاعت رکھتی ہو تو والدین کی مدد کرنا بیٹے اور بیٹی دونوں کی ذمے داری ہے، جبکہ دیگر نے کومل عزیز کے مؤقف کی حمایت کرتے ہوئے ان کے والد کی دور اندیشی کو سراہا۔ واضح رہے کہ کومل عزیز ان دنوں اداکاری سے دور ہیں اور اپنی فیشن برانڈ 'امل بائے کومل' پر توجہ دے رہی ہیں

بقیہ نمبر 1

مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے مختلف علاقوں میں گرینڈ کومبنگ اینڈ سرچ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں زونل ایس پیز کی زیر نگرانی مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اور کومبنگ آپریشن کیے گئے۔سرچ آپریشن کے دوران 337 افراد، 152 گھروں، 17 ہوٹلوں، 47 دکانیں، 179 موٹرسائیکلوں اور 83 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جبکہ جانچ پڑتال کیلئے سات مشکوک افراد اور 24 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانہ جات منتقل بھی کیا گیا۔مزید براں غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے مختلف بور کے دو پستول معہ ایمونیشن بھی برآمد کئے گئے

بقیہ نمبر 2

ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز، ڈی جی مائنز اینڈ منرل،ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے سمیت دیگر اہم عہدوں پر فرائض انجام دے چکے ہیں،ڈی جی فوڈ اتھارٹی راجہ منصور احمد نے کہا پنجاب بھر میں فوڈ سیفٹی قوانین پر زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا،جعلسازی، ملاوٹ اور غیر معیاری خوراک کے خلاف سخت کارروائیاں عمل میں لائی جائیں گی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور ہیومن ریسورس ڈیویلپمنٹ پر خصوصی توجہ دی جائے گی،فوڈ بزنس آپریٹرز، انڈسٹری اور عوام کے ساتھ موثر روابط استوار کیے جائیں گے،وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشن کے تحت پنجاب کو صحت دشمن عناصر سے پاک کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے،عوام تک معیاری خوراک کی یقینی فراہمی کے ساتھ ساتھ فوڈ انڈسٹری میں بہتری اور جدت لائی جائے گی

بقیہ نمبر 3

مکمل نہ کر سکے۔400 بیڈ کے چلڈرن اسپتال کے لیے مالی سال 2026/27 کے لیے 49 کروڑ 44 لاکھ 2 ہزار فنڈز پنجاب بجٹ میں مختص ہوئے۔منصوبے کی تکمیل رواں مالی سال میں ہونا بھی ممکن نہیں ہوگی۔105 کنال اراضی میونسپل کارپوریشن افسران کی رہائش گاہیں مسمار کر کے اسپتال کے لیے فراہم کی گئیں۔اس منصوبے کی تکمیل سے اب راولپنڈی ڈویژن میں پہلا چلڈرن اسپتال دستیاب ہوگا

بقیہ نمبر 4

ہے،ملک بھر سے گرمی اور لوڈ شیڈنگ کے ستائے سیاح یہاں کی پرکیف فضاؤں،دلفریب موسم،قدرتی ماحول اور حسین نظاروں سے خوب لطف اندوز ہو رہے ہیں،مری میں سب سے زیادہ بارشیں ہوتی ہیں ایسے مختلف علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ بھی ہوسکتی ہے،جس کو روکنے کے انتظامات کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے جبکہ مری میں سمارٹ لاک ڈاؤن کے باعث یہاں آنیوالے سیاح خصوصاً فیملیاں اور مری کے کاروباری حلقے بری طرح متاثر ہو رہے ہیں،سیاح جب دن بھر دیگر سیاحتی مقامات پر سیر کرنے کے بعد مال روڈ پہنچتے ہیں تو اس وقت ان کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب ریسٹورنٹس اور دوکانیں بند دکھائی دیتی ہیں،مال روڈ جو مری کا اہم ترین سیاحتی مقام ہے سیاح رات کو اپنی ضروریات جیسے کھانا اور شاپنگ نہیں کر سکتے،عوامی اور کاروباری حلقوں نے حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ مری کو لاک ڈاؤن سے مستثنیٰ قرار دیا جائے کیونکہ یہاں نہ کوئی فیکٹری ہے نہ ہی ائیر کنڈیشنز اور نہ پنکھوں کا استعمال ہوتا ہے بلکہ بجلی کا استعمال صرف روشنی کے حصول کیلئے ہوتا ہے

بقیہ نمبر 5

اور رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ سیاحوں اور مقامی شہریوں کی آمدورفت کو بلاتعطل اور محفوظ بنایا جا سکے،ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ تجاوزات مافیا کے خلاف کارروائیاں بلاتفریق جاری رہے گی اور شاہراہوں پر کسی قسم کی غیر قانونی تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائیگا جبکہ ایسا کرنیوالوں کیخلاف سخت ترین قانونی کاروائی بھی عمل میں لائی جائیگی۔

بقیہ نمبر 6

معاشی نقصان کا سامنا ہے۔انہوں نے محکمہ آبپاشی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر اس مسئلے کا نوٹس لیا جائے اور پنج بحر کینال کے آخری سرے تک پانی کی منصفانہ فراہمی کو یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا

بقیہ نمبر 7

کوچز اور پاور پلانٹ پر خصوصی توجہ فرماتے ہوئے نئی کوچز اور پاور پلانٹ خریدے جائیں چونکہ اس وقت جو پاور پلانٹ موجود ہیں وہ اپنی مدت پوری کر چکے ہیں اسی طرح کوچز کا بھی براحال ہے اس کے علاوہ ریلوے ٹیکنیکل اور آپریشن سٹاف بہت زیادہ شارٹیج ہے ریلوے میں نئی بھرتیاں کی جائیں اور ریلوے اسکیل ایک سے 16 پر IB سے ویریفیکشن کی پابندی لگائی گئی ہے اس کو فی الفور ختم کیا جائے، سپیشل برانچ ڈسٹرکٹ لیول پر ویریفیکیشن کروائی جائے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریلوے پریم یونین سی بی اے کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر طاہر ملک، کیرج زون واشنگ لائن کے صدر مرزا عتیق الرحمن، جنرل سیکرٹری صغیر احمد گجر، رستم اعظم علی،نعمان شاہ، قاضی اظہار احمد بابر خان ،لوکوشیڈ زون کے چیئرمین مہتاب خان، عبدالرحمن، رننگ زون کے غلام مصطفی، ظہیر احمد، واشنگ لائن الیکٹریکل کے صدر ساجد کھرل، حماد اور ٹریفک زون کے ملک نعیم،اور ندیم جدون،ٹریفک زون نور کے مصروف حسین، مظہر علی، سی ڈی ایل ورکشاپ سے ملک زاہد محمود، شیخ محمد طارق، کامران مغل، ذوالفقار علی، اور سینکڑوں مزدوروں نے جلسے میں شرکت کی۔دیگر مقررین نے وفاقی وزیر ریلوے سے مطالبہ کیا کہ ریلوے اسٹاف کے TA اور اوورٹائم پر پابندی ختم کی جائے TLA ملازمین کو خالی پوسٹوں پر کنفرم کیا جائے۔موقع پر جلسے سے پنشنرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین یونس جٹ اور جنرل سیکرٹری سید ظہور شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ریلوے ملازمین جو کہ ریٹائرڈ ہیں ان کو ابھی تک گریجویٹی یکمشت GFP میرج گرانٹ بیوگان کے پی ایم پیکج کے ملنے والی مراعات نہیں ملیں اور بیمار پنشنرز کے گھروں میں فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ ریلوے انتظامیہ نے ابھی تک اگست 2023 کے پنشنرز کو ادائیگی کی ہے جبکہ 2023 سے لیکر جولائی تک پنشنرز اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں ۔جلسے سے دیگر مقررین خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی سے مطالبہ کیا کہ ریلوے کے ریٹائرڈ ملازمین اور بیوگان کیلئے خصوصی فنڈ دیا جائے تاکہ وہ بوڑھے پنشنرز اپنی زندگی گزار سکیں۔اس موقع پر لوکوشیڈ زون کے چیئرمین مہتاب خان، عبدالرحمن، رننگ زون کے غلام مصطفی، ظہیر احمد، واشنگ لائن الیکٹریکل کے صدر ساجد کھرل، حماد اور ٹریفک زون کے ملک نعیم، اور ندیم جدون، ٹریفک زون نور کے مصروف حسین، مظہر علی، سی ڈی ایل ورکشاپ سے ملک زاہد محمود، شیخ محمد طارق، کامران مغل، ذوالفقار علی، اور سینکڑوں مزدوروں نے جلسے میں شرکت کی۔ بعد ازاں ملازمین مطالبات کے حق میں نعرے بازی کی اس عزم کا اظہار کیا کہ مطالبات منظور نہ ہوئے تو ڈی ایس آفس کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 8

سہ ماہی مالی نتائج، مصنوعی ذہانت کی دوڑ اور سائبر سیکیورٹی پر بڑھتے اخراجات اس بڑی گراوٹ کی اہم وجوہات قرار دی جا رہی ہیں۔امریکی ٹیکنالوجی کمپنی انٹرنیشنل بزنس مشینز (آئی بی ایم) کے حصص 25 فیصد تک گر گئے، جو گزشتہ 58 برسوں میں کمپنی کی بدترین ایک روزہ اسٹاک گراوٹ قرار دی جا رہی ہے۔بلوم برگ کی رپورٹ کے مطابق اس تاریخی مندی کے باعث کمپنی کی مارکیٹ ویلیو ایک ہی دن میں تقریباً 67 سے 70 ارب ڈالر تک کم ہو گئی۔ 1911 میں قائم ہونے والی آئی بی ایم نے بتایا کہ جون میں ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران اس کی آمدنی صرف ایک فیصد اضافے کے ساتھ 17.2 ارب ڈالر رہی، جو سرمایہ کاروں کی توقعات سے کم تھی۔کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اروند کرشنا نے سرمایہ کاروں کے نام خط میں اعتراف کیا کہ کمپنی مطلوبہ رفتار سے خود کو بدلنے میں ناکام رہی۔انہوں نے لکھا، ہم سے کوتاہی ہوئی اور ہم حالات کے مطابق خود کو تیزی سے ڈھالنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں مصنوعی ذہانت کے انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے سرورز، میموری چپس اور اسٹوریج ڈیوائسز کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوا، جس کے باعث ان کی قیمتیں بڑھ گئیں اور سپلائی بھی محدود ہو گئی۔

بقیہ نمبر 9

اس کے نتیجے میں پورا خطہ ایک وسیع جنگ کی لپیٹ میں آ سکتا ہے، جس کے انسانی، معاشی اور تزویراتی اثرات نہایت تباہ کن ہوں گے۔ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں مشرق وسطیٰ کی بدلتی ہوئی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے سفیر مسعود خان نے کہا کہ اگرچہ سفارتی رابطے اب بھی برقرار ہیں، تاہم حالیہ فوجی حملوں، سخت بیانات اور واشنگٹن و تہران کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد کے فقدان کے باعث یہ عمل شدید دباؤ میں ہے۔

بقیہ نمبر 10

، تفصیلات کے مطابق ہاشم اسلم خان میموریل ڈویژنل فٹ بال ٹورنامنٹ سیزن (3) 19 جولائی سے گیدڑ پور فٹبال گراؤنڈ افضل آباد میں شروع ہوگا ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ کاکا فٹ بال کلب اور شنکیاری الیون فٹبال کلب کی ٹیموں کے درمیان شام 5 بجے شروع ہوگا ٹورنامنٹ کا دوسرا میچ جبکہ تیسرا میچ ARK اکیڈمی فٹبال کلب اور پاک بلٹ کلب ایبٹ آباد کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ تیسرا میچ cousin کزن فٹبال کلب اور جان فٹ فٹ بال کلب کے درمیان 21 جولائی کو اس گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا ٹورنامنٹ میں مانسہرہ ایبٹ آباد اور ہری پور سمیت ہزارہ بھر کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں،

بقیہ نمبر 11

گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہیلمٹ کا استعمال اور موٹر سائیکل کی درست حالت محفوظ سفر کی بنیادی شرط ہے۔انہوں نے موٹر سائیکل سواروں پر زور دیا کہ وہ اپنی اور دوسروں کی جانوں کے تحفظ کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کریں۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ٹریفک پولیس شہریوں میں روڈ سیفٹی کے شعور کو اجاگر کرنے اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کے فروغ کے لیے متحرک ہے، جبکہ محفوظ، منظم اور سہل سفری ماحول کی فراہمی پولیس کی اولین ترجیح ہے۔کائنات اظہر خان کا کہنا تھا کہ محفوظ سڑکیں، ذمہ دار شہری اور قانون کی پاسداری ہی ایک بہتر ٹریفک نظام کی ضمانت ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد ٹریفک پولیس کی جانب سے روڈ سیفٹی کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات اور آگاہی مہم آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔انہوں نے موٹر سائیکل سواروں کو ہدایت کی کہ وہ دوران سفر ہیلمٹ کا استعمال یقینی بنائیں اور اپنی گاڑیوں کو فٹ حالت میں رکھیں تاکہ حادثات سے بچا جا سکے

بقیہ نمبر 12

کی مالیت 60 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے، 4 لاکھ روپے نقدی، ایک لائسنسی 8 ایم ایم رائفل اور ریوالور چھین کر فرار ہو گئے۔متاثرہ خاندان کے مطابق ملزمان نوجوان تھے اور دوران واردات مقامی زبان میں گفتگو کر رہے تھے۔اطلاع ملنے پر گوجر خان پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مقدمہ درج کر کے انچارج چوکی قاضیاں سب انسپکٹر لیاقت شاہ کی سربراہی میں خصوصی ٹیم تشکیل دے دی۔پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی ٹیم نے بھی جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے، جبکہ پولیس نے مختلف پہلوؤں سے تفتیش شروع کر دی ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی شواہد کی روشنی میں تحقیقات جاری ہیں اور واردات میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں

بقیہ نمبر 13

نے کہا صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کے خلاف جنگی پالیسی اور بل میں شامل اسرائیل کے ساتھ فوجی تعاون بڑھانے کی شقیں قابل قبول نہیں۔رائے شماری میں سینیٹ نے 50 کے مقابلے میں 46 ووٹوں سے بل پر بحث شروع کرنے کی مخالفت کی، 100 رکنی ایوان میں بحث کے آغاز کیلئے 60 ووٹ درکار تھے جس کے باعث بل آگے نہ بڑھ سکا۔یہ ان چند قانون سازی اقدامات میں سے ایک ہے جنہیں ہر سال منظور کیا جانا ضروری سمجھا جاتا ہے، یہ بل صدر ٹرمپ کی جانب سے تجویز کردہ 1.15 ٹریلین ڈالر کے دفاعی بجٹ کے بڑے حصے کی منظوری سے متعلق تھا۔

بقیہ نمبر 14

خبر ایجنسی رائٹرز کے مطابق کدن کولم نیوکلیئر پاور پلانٹ کے کچھ نقشے لیکس میں شامل ہیں۔ تامل ناڈو میں واقع جوہری پاور پلانٹ بھارتی توانائی پروگرام کا حصہ ہے۔ریلائنس گروپ کے مطابق سرور پر ڈیٹا جزو طور پر بریک ہوا، بھارتی حکومت کو آگاہ کر دیا

بقیہ نمبر 15

الزام لگایا گیا تھا کہ اسرائیل کی موساد انٹیلی جنس ایجنسی نے انہیں بھرتی کرنے کی کوشش کی تھی اور وہ گھر میں نظر بند ہیں اور ان دعوؤں کو مکمل طور پر غلط قرار دیا ہے۔

بقیہ نمبر 16

2026 کو اسسٹنٹ کمشنر آفس گوجر خان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے اجلاس اور کھلی کچہری منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔تاہم 11 جولائی کو جب رکن پنجاب اسمبلی مقررہ وقت پر دفتر پہنچنے والے تھے تو اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے اچانک میٹنگ منسوخ کرنے کا نوٹس جاری کر دیا گیا، جبکہ وہ مبینہ طور پر دفتر چھوڑ کر چلے گئے۔تحریک میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف ایک منتخب عوامی نمائندے کے پارلیمانی استحقاق کو نقصان پہنچا بلکہ دور دراز علاقوں سے آنے والے شہری بھی شدید مشکلات کا شکار ہوئے، جو اپنے مسائل کے حل کی امید میں کھلی کچہری میں شرکت کے لیے پہنچ رہے تھے۔راجہ شوکت عزیز بھٹی نے پنجاب اسمبلی سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کو قواعد وضوابط کے مطابق متعلقہ کمیٹی کے سپرد کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے۔اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان خضر ظہور گورائیہ کا موقف جاننے کے لیے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم خبر کی اشاعت تک ان کی جانب سے کوئی موقف موصول نہیں ہوا

بقیہ نمبر 17

رائٹ نے کہا ایران کے ساتھ کچھ بھی ہو،ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ خلیج عرب سے اہم مقدار میں تیل، گیس اور دیگر مصنوعات کی ترسیل جاری رہے۔انہوں نے کہا کہ امریکی فوج یہ کام انجام دے رہی ہے، جیسے جیسے امریکی فوجی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں اور ایران کی صلاحیتوں کو کمزور کیا جا رہا ہے، یہ کوششیں مزید بہتر ہوتی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 18

کے نتائج کا اعلان کرے گا۔جس میں آئی سی سی اور کریئز اکیڈمیز حسب روایت شاندار نتائج دیں گے۔کریئز گروپ آف انسٹیٹیوشنز کی پہچان اسکے نتائج ہیں۔اسلام آباد کریئز کالج کیانی روڈ بہارہ کہو، اسلام آباد کریئز کالج غوری گارڈن، اسلام کریئز کالج ٹھنڈا پانی، اسلام آباد کریئز کالج روات میں فرسٹ ائیر میں داخلوں کا رجحان دن بدن بڑھ رہا ہے

بقیہ نمبر 19

سی آئی اے نے اسلام آباد کے علاقے سوہان گارڈن میں چھاپہ مار کر محسن، عادل اور معشوق سمیت 10 ملزمان دھر لیے۔ملزمان کے قبضے سے 10 موبائل، حساس بینک ڈیٹا، جعلی ٹرانزیکشن سلپس اور اہم ڈیجیٹل شواہد برآمد کر لیے گئے۔ڈائریکٹر محمد علی وسیم کے مطابق مقدمہ درج کر کے نیٹ ورک کے دیگر سہولت کاروں اور منی ٹریل کا سراغ لگایا جا رہا ہے

بقیہ نمبر 20

بم پھینکنے اور دیگر افراد کو اہلکاروں پر حملوں کے لیے اکسایا تھا۔رپورٹ میں سی سی ٹی وی کیمروں کی ویڈیو اور ان بیانات کا حوالہ دیا گیا جنہیں حکام نے ملزم کے اعترافات قرار دیا ہے۔رپورٹ میں یہ الزام بھی عائد کیا گیا کہ امینی نے احتجاج کے دوران پولیس اہلکاروں سے چھینی گئی ایک رائفل استعمال کرنے کی کوشش کی تھی۔

بقیہ نمبر 21

ووٹ ایجنسیوں سے لیتے ہیں یا عوام سے ایکشن کمیٹی میں بھی خرابیاں ہیں لیکن عوام کو بچانا سب کی زمہداری ہے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ایک طرف خون خرابا تو دوسری طرف یہ عوام کے ٹھیکیدار ڈھول کی تھاپ پر الیکشن مہم جاری رکھے ہوئے ہیں اس سے شرمناک بات اور کیا ہوسکتی ہے ن لیگ کے وفاقی وزراء کو فلفور آزاد کشمیر سے نکالا جائے یہ وہاں جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں انہوں نے بلوچ اور راولاکوٹ میں ہونے والی اموات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پالیسی ساز اور حکومت عقل کے اندھے ہیں جنہوں نے عوام اور سکیورٹی فورسز کو مدمقابل کھڑا کیا اگر حکومت اور ایکشن کمیٹی کے زمہداران عقل و دانش سے کام لیتے تو یہ قیمتی جانیں بچائی جاسکتی تھی انہوں نے اپنے ردعمل میں کہا کہ دونوں فریقین اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہے جس سے پرامن حل نہ نکالا جا سکا ایکشن کمیٹی کے زمہداران کو عوام کو بچانے کی خاطر مشکل فیصلے کرنے چاہیے بعض اوقات وقتی پسپائی آور راستہ بدلنا پڑتا ہے جس میں وہ اب تک ناکام رہے انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں ہے راولاکوٹ کو انتظامیہ بری طرح ناکام رہی انتظامیہ کو چاہیے کہ مظفرآباد جانے والے مارچ کو نہ روکے انہیں آگے جانے دے راولاکوٹ کو تھوڑا سانس لینے دے میرپور کوٹلی مظفرآباد کھولا ہے ساری مشکلات راولاکوٹ پونچھ ڈویژن میں ہیں جو سوا مہینے سے بند ہے یونیورسٹی میڈیکل کالج تمام تعلیمی ادارے بند ہیں

بقیہ نمبر 22

کے سابق وزیر اور استحکام پاکستان پارٹی کے امیدوار حلقہ 39 جموں 6 محمد طاہر کھوکھر سے ملاقات میں کہی۔خاقان وحید خواجہ کی عیادت کے لیے آنے والوں میں عارف مروت ایڈووکیٹ ابرار یار۔میجر ریٹائرڈ ندیم سنڈل اور پاکستان عوامی قوت پارٹی شعبہ خواتین کی صدر محترمہ سیدہ فردوس بھی شامل تھیں۔سابق وزیر حکومت آزاد کشمیر سے بات چیت کرتے ہوئے خاقان وحید خواجہ اور ان کی پارٹی کی سیاست اور سماجی شعبے میں خدمات کو سراہا اور خاص طور پہ صحت روزگار ٹیکنیکل تعلیم پر کی جانے والی ان کی تمام کوششوں اور ان کی جانب سے کیے گئے تمام اقدامات کو بھی سراہا اور کہا کہ ہم ان تینوں شعبوں میں آپ کی خدمات کا احترام کرتے ہیں اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔چیئرمین پاکستان عوامی قوت پارٹی خاقان وحید خواجہ نے کہا کہ ہم آزاد کشمیر کے آئندہ آنے والے انتخابات میں توقع کرتے ہیں کہ عوام ایسے نمائندوں کا انتخاب کریں گے جو ان کے حقیقی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے۔

بقیہ نمبر 23

کوچ میں پنکھا اور دوسری کوچ میں سیلنگ ایل ای ڈی لائٹ خراب پائے جانے پر انہوں نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ الیکٹریکل اسٹاف کی سرزنش کی اور ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر کو ہدایت کی کہ تمام کوچوں میں آلات کی بروقت مرمت، باقاعدہ جانچ اور مکمل فعالیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ مسافروں کو دوران سفر کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔سی ای او پاکستان ریلوے نے بعد ازاں لاہور ریلوے اسٹیشن پر قائم انفارمیشن ڈیسک، کرنٹ ریزرویشن کاؤنٹر، پلیٹ فارم نمبر 2 اور 4 پر قائم سی آئی پی لاؤنج، فیملی لاؤنج، فیملی ہال، لیڈیز ویٹنگ ہال، کامن ویٹنگ ہال اور دیگر مسافر سہولیات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے صفائی ستھرائی، ٹھنڈے پانی کی دستیابی، بیٹھنے کے انتظامات، ویٹنگ ایریاز کی حالت اور گرمی کے موسم کے پیش نظر پنکھوں کی کارکردگی کا خصوصی معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مسافروں کو بہترین سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔دورے کے دوران سی ای او ریلوے نے پارسل آفس کا بھی معائنہ کیا جہاں جاری ترقیاتی کاموں، بالخصوص ٹف ٹائلز کی تنصیب اور دیگر بہتری کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔اس موقع پر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے لاہور انعام اللہ نے مسافروں کی سہولت، اسٹیشن کی بہتری، صفائی، انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریف کیا۔اس موقع پر ڈویژنل کمرشل آفیسر عبداللہ ارشد، ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر جہانزیب احمد خان، ڈویژنل ایگزیکٹو انجینئر غلام مرتضیٰ، ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کام انجینئر ندیم اقبال جھنگ، ڈویژنل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سمیرا رانا، ڈویژنل مکینیکل انجینئر محمد عمران، اسسٹنٹ ٹرانسپورٹیشن آفیسر سید معیز حیدر، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر سعید افضل اور اسٹیشن منیجر ظفر اقبال بھی موجود تھے۔سی ای او پاکستان ریلوے نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسافروں کو محفوظ، آرام دہ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی پاکستان ریلوے کی اولین ترجیح ہے

بقیہ نمبر 24

اس موقع پر سرکل آفیسر و ایکٹنگ ڈی ایس پی چوہدری قاسم نے کہا کہ سٹی ٹریفک پولیس کا ڈرائیونگ سکول شہریوں کو جدید تقاضوں کے مطابق معیاری اور عملی ڈرائیونگ تربیت فراہم کر رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ کورس کا مقصد صرف ڈرائیونگ سکھانا نہیں بلکہ شہریوں میں ٹریفک قوانین کی پابندی، روڈ سیفٹی کے شعور اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کے رویے کو فروغ دینا بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ تربیت یافتہ اور ذمہ دار ڈرائیور ہی سڑکوں پر حادثات میں کمی اور محفوظ ٹریفک نظام کے قیام میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اور یہ تربیتی پروگرام شہریوں میں محفوظ ڈرائیونگ کے شعور کو فروغ دینے، ٹریفک قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے اور حادثات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کا حصہ ہے۔

بقیہ نمبر 25

اور دلچسپ مقابلے کے بعد پہلی پوزیشن اپنے نام کر لی۔ان کی بہترین کارکردگی کو حاضرین اور منتظمین نے سراہا اور انہیں فاتح قرار دیا گیا۔جان علی زہرا، گوجر خان بار ایسوسی ایشن کی سابق نائب صدر صائقہ راجہ ایڈووکیٹ اور معروف قانون دان راجہ عثمان جنجوعہ ایڈووکیٹ کی صاحبزادی ہیں۔ان کی کامیابی پر کھیلوں اور سماجی حلقوں کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، میڈلز اور اسناد تقسیم کی گئیں۔مقررین نے کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں میں نظم وضبط، خوداعتمادی اور صحت مند سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

بقیہ نمبر 26

کر لیا۔گرفتار ملزمان کے قبضے سے 11 کلاشنکوف/رائفلیں، مختلف بور کے 93 پستول، چھ خنجر اور بھاری تعداد میں ایمونیشن برآمد۔اسلام آباد پولیس کا غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اسلحہ کی نمائش میں ملوث ملزمان کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشنز جاری ہیں۔تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کی ××اسلحہ سے پاک شہر×× مہم جاری ہے۔اس سلسلے میں اسلام آباد پولیس کی مختلف ٹیموں نے گزشتہ 10 روز کے دوران کارروائیاں کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث 111 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔گرفتار ملزمان کے قبضے سے 11 کلاشنکوف/رائفلیں، مختلف بور کے 93 پستول، 6 خنجر اور بھاری مقدار میں ایمونیشن برآمد کیا گیا۔ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ غیر قانونی اسلحے کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جا رہا ہے اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے یا اس کی نمائش میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز ٹارگٹڈ آپریشنز جاری رہیں گے۔انہوں نے لائسنس یافتہ اسلحہ رکھنے والے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اسلحے کو فوری طور پر متعلقہ تھانوں میں رجسٹر کرائیں۔انہوں نے مزید کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اسلام آباد پولیس کی اولین ذمہ داری ہے اور وفاقی دارالحکومت کو غیر قانونی اسلحے سے پاک اور پرامن بنانا پولیس کی ترجیحات میں شامل ہے۔ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس غیر قانونی اسلحے کے مکمل خاتمے، قانون کی عملداری اور شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک شخص، غیر قانونی اسلحے یا مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ پولیس اسٹیشن یا پولیس ہیلپ لائن ××پکار" 15 پر دیں تاکہ بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

بقیہ نمبر 27

تاکہ ان کی جان بچائی جا سکے۔بھارتی میڈیا کے مطابق سونم وانگ چک کی بھوک ہڑتال کو اٹھارہ دن ہو چکے ہیں اور ان کی حالت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے۔ان کی یہ احتجاجی تحریک تعلیمی اصلاحات، مبینہ نیٹ یو جی پیپر لیک معاملے پر کارروائی اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے سے جڑی ہوئی ہے۔یہ درخواست سماجی کارکن اور وکیل راکیش کمار سینی کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔درخواست میں کہا گیا ہے کہ اگر وانگ چک نے بھوک ہڑتال جاری رکھی تو اگلے دو دنوں میں ان کی جان جا سکتی ہے۔درخواست گزار نے عدالت سے اپیل کی ہے کہ مرکز اور دہلی حکومت کو ہدایت دی جائے کہ وانگ چک کو اسپتال منتقل کیا جائے اور ان کی صحت بچانے کے لیے انہیں ضروری غذائی اجزا فراہم کیے جائیں۔رپورٹس کے مطابق بھوک ہڑتال کے دوران ان کا وزن اب تک 5.8 کلو گرام کم ہو چکا ہے اور ان کا بلڈ پریشر بھی گر کر 109/70 تک پہنچ گیا ہے۔دہلی ہائی کورٹ نے اس معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مرکز اور دہلی حکومت سے جواب طلب کر لیا ہے اور متعلقہ فریقوں کو جمعرات تک جواب جمع کرانے کو کہا ہے، جس کے بعد اس کیس کی باقاعدہ سماعت کی جائے گی

بقیہ نمبر 28

بریفنگ بھی دی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹر عبدالرحمن خان نے کہا کہ مون سون کے موسم میں بارشوں کے باعث مختلف مقامات پر پانی جمع ہونے سے ڈینگی مچھر کی افزائش کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، لہٰذا تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور انسداد ڈینگی سرگرمیوں میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے ہدایت کی کہ قبرستانوں، پارکوں، سرکاری و نجی عمارتوں، تعمیراتی مقامات، ٹائر شاپس، کباڑ خانوں، نرسریوں اور دیگر حساس مقامات کی باقاعدگی سے انسپکشن کی جائے، پانی کھڑا نہ ہونے دیا جائے اور لاروا تلفی کے اقدامات بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ ڈینگی کے پھیلاؤ کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام محکمے فیلڈ میں اپنی سو فیصد موجودگی یقینی بنائیں، روزانہ کی بنیاد پر سرویلنس اور مانیٹرنگ جاری رکھیں، ہاٹ اسپاٹس کی فوری کلیئرنس کو یقینی بنائیں اور عوام میں احتیاطی تدابیر سے متعلق بھرپور آگاہی پیدا کریں۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ڈینگی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ادارے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

بقیہ نمبر 29

کی قیادت کو مبارکباد پیش کی جبکہ اس موقع پر خوشی میں کیک بھی کاٹا گیا۔شہر بھر کی تاجر برادری نے ڈی جی ٹی او کے فیصلے کو حق اور انصاف کی فتح قرار دیا۔اس موقع پر چیئرمین فاؤنڈر گروپ ثاقب تاج عباسی نے کہا کہ "آج حق اور سچ کی فتح کا دن ہے، یہ فیصلہ تاجروں کے اعتماد اور انصاف کی بالادستی کا مظہر ہے۔"صدر اسلام آباد چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹریز محمد اویس ستی نے کہا کہ "اسلام آباد کے چھوٹے تاجروں کی بے لوث خدمت کا سفر پہلے کی طرح آئندہ بھی جاری رہے گا اور چیمبر تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتا رہے گا۔"سینئر نائب صدر شیخ طیب اور نائب صدر سردار ظہیر احمد نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ "الحمدللہ سچ کی فتح ہوئی اور یہ دراصل چھوٹے تاجر کی فتح ہے۔"اس موقع پر جی نائن مرکز کے تاجر رہنماؤں ساجد اقبال گجر، روحیل انور بٹ اور راؤ جاوید اختر نے واضح کیا کہ چیمبر کے خلاف لائسنس منسوخی کی درخواست ایک فرد کی ذاتی کارروائی تھی، جس کی جی نائن مرکز کی تاجر برادری نے کبھی حمایت نہیں کی۔تاجر رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی اتحاد و اتفاق کے ساتھ چیمبر کے پلیٹ فارم سے اسلام آباد کے تاجروں کے حقوق، مسائل کے حل اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ نمبر 30

کی فضا گہری ہوتی جا رہی ہے۔نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق طالبان نے افغانستان کے شہر ہرات میں اپنی سخت گیر پالیسیوں پر عمل درآمد مزید تیز کر دیا ہے، جہاں خواتین اور مردوں کے خلاف وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن جاری ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان کے سپریم لیڈر ملا ہیبت اللہ اخوندزادہ کی ہدایات کے بعد ہرات میں نظریاتی گرفت مزید سخت کر دی گئی ہے اور لباس کے ضوابط کی مبینہ خلاف ورزی پر خواتین جبکہ داڑھی سے متعلق قواعد پر مردوں کی گرفتاریاں بڑھا دی گئی ہیں۔اقوام متحدہ کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ صرف دو روز کے دوران کم از کم 30 خواتین کو لباس سے متعلق مبینہ خلاف ورزیوں پر گرفتار کیا گیا، جبکہ مقامی انسانی حقوق کے اداروں کا کہنا ہے کہ ہرات میں گرفتار خواتین کی مجموعی تعداد 200 سے تجاوز کر چکی ہے۔رپورٹ کے مطابق طالبان کے خوف کے باعث متعدد خواتین نے گھروں سے نکلنا محدود کر دیا ہے، جبکہ روزمرہ کی سماجی اور معاشی سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں۔نیویارک ٹائمز کے مطابق طالبان نے کام، تعلیم اور آزادی کے حق میں مظاہرہ کرنے والے افراد کے خلاف فائرنگ اور تشدد کا بھی سہارا لیا، جس سے شہریوں میں مزید خوف پھیل گیا۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہرات میں جاری کریک ڈاؤن کے بعد کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئی ہیں اور والدین نے خوف کے باعث اپنی بیٹیوں کو اسکول بھیجنا بھی کم کر دیا ہے۔اخبار کے مطابق عاشورہ کے موقع پر طالبان نے شیعہ برادری کی مذہبی رسومات اور جلوسوں پر بھی اضافی پابندیاں عائد کیں، جبکہ افغانستان کی شیعہ برادری اب بھی حکومتی نمائندگی سے محروم ہے اور طالبان کا امتیازی طرز حکمرانی برقرار ہے۔نیویارک ٹائمز کے مطابق طالبان کی مسلسل سخت گیر پالیسیوں کے باعث ہرات میں عوامی بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے اور مقامی سطح پر مزاحمت کے آثار بھی نمایاں ہونے لگے ہیں۔

بقیہ نمبر 31

پسند عناصر کی کشمیر دشمن بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں، کشمیریوں کی لازوال قربانیاں ہیں پاکستان میں ان کی 12 نشستیں ہر صورت قائم رکھی جائینگیں ان خیالات کا اظہار آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے 44 وادی 5 کے انتخابات کے سلسلے میں مسلم لیگ ن آزاد کشمیر مری سٹی کے زیر اہتمام پرانی آٹا منڈی لوئر بازار مری میں ایک بڑے انتخابی جلسے سے مسلم لیگ ن کی مرکزی رہنماء ایم این اے بیگم طاہرہ اورنگزیب،ن لیگ کے ڈویژنل صدر راولپنڈی ایم این اے ملک ابرار،سینیٹر ناصر بٹ،منصور بیگ،مسلم لیگ ن حلقہ ایل اے 44 وادی 5 کے نامزد امیدوار حافظ محمد احمد رضا قادری ایڈووکیٹ،مسلم لیگ ن ضلع مری کے صدر راجہ محمد دفتر عباسی،لیگی رہنماؤں سردار حسن اورنگزیب ،مرزا آصیل بیگ، محمد شفیق وانی ، جہانگیر بٹ،جمیل مغل،طاہر حمید،راشد غنی،سجاد رشید مغل اور دیگر نے مری سٹی میں ایک بڑے انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا کا انعقاد کیا،جلسے میں مری سٹی کی خواتین کی کثیر تعداد نے بھی شرکت کی جبکہ ن لیگ سمیت دیگر پارٹیوں کے کارکنان، کشمیری برادری، لیگی رہنماؤں جنرل سیکرٹری ن لیگ مری حق نواز عباسی، لیبر ونگ ضلع مری کے صدر غالب بشیر عباسی، لیبر ونگ تحصیل مری کے صدر عبدالوحید عباسی،مری سٹی لیبر ونگ کے صدر یعقوب بٹ، راجہ ارجمند نوا زعباسی،منیر عباسی، بابر علی قریشی،ضیاء اللہ عباسی، احتشام مسعود عباسی،صیام مسعود عباسی، عمران بٹ، وقاص ڈار،ندیم وانی،سلیم جنجوعہ سمیت کثیر تعداد نے وادی 5 کے ووٹروں نے شرکت کی

بقیہ نمبر 32

کی سودے بازی قبول نہیں ہوگی ان خیالات کا اظہار آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے-44 وادی 5 سے مسلم لیگ (ن) کے امیدوار احمد رضا قادری کی انتخابی مہم کے سلسلے میں منعقدہ ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اراکین قومی اسمبلی راجہ اسامہ اشفاق سرور ملک ابرار طاہرہ اورنگزیب سینیٹر ناصر بٹ مرزا منصور بیگ سردار حسن اورنگزیب جمیل مغل شفیق وانی مرزا آصیل بیگ راشد غنی راجہ دفتر عباسی ظاہر حمید حق نواز عباسی اور دیگر رہنماؤں نے کیا جلسے سے قبل رہنماؤں کو ایک بڑے جلوس کی صورت میں جلسہ گاہ لایا گیا جہاں مقامی افراد اور کشمیری مہاجرین جن میں خواتین بھی شامل تھیں نے بھرپور استقبال کیا مقررین نے کہا کہ 27 جولائی کو ہونے والے انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف کے چاہنے والے احمد رضا قادری کو کامیاب بنائیں گے کیونکہ نواز شریف نے ہمیشہ کشمیری مہاجرین کے حقوق کی آواز بلند کی اور مسئلہ کشمیر پر واضح اور دوٹوک موقف اختیار کیا انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی مرکزی قیادت نے تمام تر دباؤ کے باوجود پاکستان ہجرت کر کے آنے والے کشمیری مہاجرین کے حقوق کے تحفظ اور ان کے مسائل کے حل کے لیے مختص 12 نشستوں کے موقف پر ثابت قدم رہتے ہوئے واضح پیغام دیا ہے کہ ان نشستوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بقیہ نمبر 33

انکے ماحول میں ایک خوشگوار تبدیلی لاتا ہے۔کمرشل مارکیٹ بیوٹیفکیشن منصوبہ شہر کی خوبصورتی، ٹریفک کی روانی، پیدل چلنے والوں کی سہولت اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے ایک گیم چینجر ثابت ہوگا۔کمشنر سلمان غنی نے منصوبے پر جاری ترقیاتی سرگرمیوں، یوٹیلیٹی شفٹنگ، فٹ پاتھوں، نکاسی آب، سٹریٹ لائٹس، سڑکوں کی بحالی، پارکنگ، صفائی کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس موقع پر سی او میونسپل کارپوریشن کی جانب سے بریفنگ میں بتایا گیا کہ کمرشل مارکیٹ بیوٹیفکیشن منصوبہ مجموعی طور پر 80 فیصد مکمل ہو چکا ہے جبکہ باقی ماندہ کام بھی تیزی سے جاری ہیں۔کمشنر سلمان غنی نے ہدایت کی کہ تمام محکمے باہمی رابطے اور مؤثر کوآرڈینیشن کے ذریعے زیر التوا کام بروقت مکمل کریں تاکہ کسی بھی مرحلے پر غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔کمشنر نے واضح کیا کہ ترقیاتی کاموں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں ہوگا اور تمام کام مقررہ معیار اور ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں۔تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران شہریوں اور دکانداروں کو کم سے کم مشکلات کا سامنا ہو اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے متبادل انتظامات کو بھی مؤثر بنایا جائے۔انہوں نے ہدایت کی کہ پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ اور کشادہ فٹ پاتھ، مؤثر نکاسی آب، جدید سٹریٹ لائٹنگ، یکساں شہری ڈیزائن، صفائی کے انتظامات، گرین بیلٹس اور لینڈ سکیپنگ کو بھی ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ منصوبہ اپنی اصل افادیت کے ساتھ عوام کے لیے کھولا جا سکے۔اس دورہ کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی ایمان ظفر، سی او میونسپل کارپوریشن، آر ڈی اے، واسا، آئیسکو، سوئی گیس، ٹیلی کمیونیکیشن اداروں اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی وہاں موجود تھے۔

بقیہ نمبر 34

ہے،ہمیں چاہیے کہ ہم زندگی میں ایسے کام کرتے رہیں جس سے رب العزت بھی راضی ہو اور لوگ بھی راضی ہوں میرا بڑا بھائی میرے والد کی جگہ تھا جنہوں نے اپنی بے مثال محبت اور پرخلوص وفا کے ساتھ ہماری تربیت میں والدین کا بھرپور ساتھ دیا اپنے بڑے بھائی کی اچانک وفات پر ہم غمزدہ ہیں اور ہمارے غم میں شریک ہونے والے تمام افراد کے ہم ممنون ہے یہ بات انہوں نے جنازے کے بعد سوگواران سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، یاد رہے کہ پاکستان تحریک شاد باد کے چیئرمین ڈاکٹر محمد حنیف مغل،غلام مصطفی مغل اور ڈاکٹر محمد سلیم مغل کے بڑے بھائی دو روز قبل وفات پا گئے تھے ان کے جنازے میں سیاسی، سماجی، صحافتی، طبی اور دیگر شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 35

شہادت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔اس موقع پر امن کمیٹی کی ٹیم جن میں راجہ ارشد چیئرمین ۔سید جاوید کاظمی صدر۔سلیمان حمید چوہدری جنرل سیکرٹری۔ممبران امن کمیٹی ڈاکٹر سخاوت ۔خواجہ فہیم احمد جاوید ۔عاطف شاہ۔زاہد حسین۔ نے جلوس کے شروع سے اختتام ہونے تک قابل قدر ڈیوٹی اور خدمات سرانجام دی۔ چیئرمین راجہ ارشد محمود نے تمام ممبران اور تھانہ صدر بیرونی ۔اڈیالہ چوکی ۔اور دیگر اہل علاقہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علاقہ میں باہمی تعاون کو فروغ دینے میں اور نظم وضبط برقرار رکھنے میں امن کمیٹی تھانہ صدر بیرونی کا کردار قابل ستائش ہے۔مجلس کے اختتام پر سید اکیسر شاہ کی رہائش گاہ جلوس برآمد ہوا جو مقرر راستوں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ قصر شبیر میں اختتام پذیر ہوا اور وسیع لنگر حسینی تقسیم کیا گیا۔

بقیہ نمبر 36

کیا کہ وہ آج رات ہی اسپیکر ایاز صادق سے رابطہ کر کے کہیں گے کہ کل تحریک انصاف سے مذاکرات شروع کیے جائیں۔ اس پر تحریک انصاف کے شفقت عباس اعوان نے کہا کہ محمود اچکزئی، راجا ناصر عباس اور تحریک انصاف کی سینئر لیڈر شپ مذاکرات کے لیے کل اسپیکر آفس یا کمیٹی روم نمبر 5 جہاں کہا جائے گا پہنچ جائیں گے۔

بقیہ نمبر 37

موثر کارروائیوں کے نتیجے میں دہشتگردوں کو بھاری نقصان کا سامنا ہے، سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کے دوران مزید 3 دہشتگردوں کے ہلاک ہونے کی مصدقہ اطلاعات ہیں۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، آپریشن شعبان میں ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کی مجموعی تعداد 88 ہوگئی ہے۔پانچ جولائی سے اب تک آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور 126 خارجی دہشتگرد جہنم واصل ہو چکے ہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے تک بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری رہے گا۔

بقیہ نمبر 38

وقت اور مقام پر جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

بقیہ نمبر 39

کی راہ پر گامزن ہے اور رواں سال معاشی ترقی، سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کا سال ہوگا۔انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اس لیے انہیں زیادہ پیداوار، برآمدات میں اضافے اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ایف بی آر کاروباری طبقے کے ساتھ تعاون کو فروغ دے اور ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرے۔انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ایف بی آر کے سینئر افسران ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں کراچی کا دورہ کریں تاکہ کاروباری برادری سے براہ راست ملاقات کر کے ان کے مسائل فوری طور پر حل کیے جا سکیں۔شہباز شریف نے اعلان کیا کہ ٹیکس قوانین پر مکمل عمل درآمد کرنے والی کمپنیوں کی سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی کی جائے گی اور قومی معیشت میں ان کی خدمات کا باقاعدہ اعتراف کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد کاروبار میں آسانیاں پیدا کرنا، سرمایہ کاری اور برآمدات کو فروغ دینا اور ٹیکس نظام کو مزید شفاف، موثر اور آسان بنانا ہے تاکہ کاروباری برادری کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔اجلاس کو ایف بی آر کی مجموعی کارکردگی اور جاری اصلاحات کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ شوگر، سیمنٹ، ٹوبیکو، ٹائلز اور فرٹیلائزر صنعتوں میں پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹم مکمل طور پر نصب کیا جا چکا ہے، جبکہ ٹیکسٹائل اور مشروبات کی صنعتوں میں بھی اس نظام کی تنصیب کا عمل تیزی سے جاری ہے۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران شوگر انڈسٹری میں پروڈکشن مانیٹرنگ کے ذریعے 42 ارب روپے، سیمنٹ انڈسٹری میں 38 ارب روپے اور بیوریجز انڈسٹری میں 15 ارب روپے کا اضافی ٹیکس وصول کیا گیا، جس سے ٹیکس نظام میں شفافیت اور محصولات میں نمایاں اضافہ ہوا۔اجلاس میں وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر خزانہ و محصولات محمد اورنگزیب، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام شزا فاطمہ، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی، وزیراعظم کے معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد اور متعلقہ وزارتوں و اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔وزیراعظم شہباز شریف سے چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے ملاقات کی۔وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے مون سون بارشوں کے دوران صوبائی حکومتوں اور صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے ساتھ روابط مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ملاقات میں وزیراعظم کو ملک میں مون سون بارشوں کے دوران کسی بھی ہنگامی صورتحال کی تیاری پر بریفنگ دی گئی۔وزیراعظم شہباز شریف کو پیشگی اطلاع نظام کو مکمل فعال بنانے اور وزارت موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ اس حوالے سے تعاون پر پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 40

چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی ایک چیلنج بھی ہے اور ایک موقع بھی۔انہوں نے کہا کہ ملک کی 65 فیصد سے زائد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے، جو ایک قیمتی ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ ہے، تاہم اس سے بھرپور فائدہ صرف انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کے ذریعے ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ آبادی میں مسلسل اضافہ صحت، تعلیم، روزگار، آبی وسائل اور ماحولیات پر دباؤ بڑھا رہا ہے،اس لیے آبادی کی منصوبہ بندی کو قومی اقتصادی اور ترقیاتی حکمت عملی کا لازمی حصہ بنایا جانا چاہیے۔انہوں نے خاندانی منصوبہ بندی کو ماں اور بچے کی بہتر صحت،غربت میں کمی اور پائیدار ترقی کے حصول کا اہم ذریعہ قرار دیا۔چیئرمین سینیٹ نے اس معاملے پر سیاسی جماعتوں کے مابین اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمان ذمہ دارانہ آبادی کی منصوبہ بندی اور مؤثر پارلیمانی نگرانی کے لیے قانون سازی اور پالیسی اقدامات کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔انہوں نے سیاسی ومذہبی رہنماؤں، سماجی شخصیات اور میڈیا پر زور دیا کہ وہ عوامی آگاہی پیدا کرنے اور خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق غلط فہمیوں کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ یہ ایک مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔چیئرمین سینیٹ نے وزارت قومی صحت، صوبائی حکومتوں، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی (یو این ایف پی اے) اور ترقیاتی شراکت داروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے پاکستان اپنی آبادی کو قومی ترقی اور خوشحالی کی طاقت میں تبدیل کر سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 41

مسلم لیگ (ن) میں شامل ہونے والوں کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان جیسے سینئر رہنما کو ایسی گفتگو سے گریز کرنا چاہئے۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) میں شامل ہونے والے رہنماؤں کے اعتماد پر پورا اتریں گے،الیکشن کے بعد بھی کارکنوں اور عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے،نواز شریف اور شہباز شریف کی قیادت پر عوام کے اعتماد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے

بقیہ نمبر 42

کے فروغ، عوامی روابط کے استحکام اور 2027 میں پاکستان کی متوقع ایس سی او چیئرمین شپ کی تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر نے سیکرٹری جنرل اور ان کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان آمد پر خوش آمدید کہا اور شنگھائی تعاون تنظیم کے مقاصد اور اصولوں کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ثقافت امن، مکالمے اور باہمی ہم آہنگی کا موثر ذریعہ ہے۔

بقیہ نمبر 43

130 ملین ڈالر سے زائد مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے منجمد کر دیے ہیں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سکاٹ بیسنٹ نے لکھا کہ امریکی محکمہ × خزانہ ایران کی غیر قانونی مالی سرگرمیوں بشمول ڈیجیٹل اثاثوں کے استعمال کو روکنے کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے

بقیہ نمبر 44

ہو گئے ہیں۔ شپ ری سائیکلنگ صنعت کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے کیلئے اصلاحات کا عمل جاری ہے،

بقیہ نمبر 45

موثر قانونی و ریگولیٹری اقدامات کی سفارش کی گئی ہے۔ چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب اور رکن پنجاب اسمبلی سارہ احمد کی جانب سے جمع کرائی گئی قرارداد میں مقف اختیار کیا گیا ہے کہ کم عمر بچوں کو سوشل میڈیا کے مضر اثرات، سائبر بلنگ، آن لائن استحصال اور نامناسب مواد سے تحفظ فراہم کرنا ریاست کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے استعمال کے لیے عمر کی مؤثر تصدیق کا نظام وضع کیا جائے اور اس حوالے سے مناسب قانون سازی کی جائے

بقیہ نمبر 46

بہت وقت ضائع کر چکے ہیں۔ دہشت گرد نہ پاکستان کے آئین کو مانتا ہے اور نہ کسی اور قاعدے کو، ایسے دہشت گرد مسجدوں تک کو نشانہ بناتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ان کے ساتھ بیٹھ کر کیا بات کی جاسکتی ہے؟ کیا دہشت گردوں کی طاقت کو قبول کر لیا جائے؟ کیا انہیں روز دہشت گردی کے واقعات کرنے کی اجازت دے دی جائے؟ ہم نے بات چیت بھی کی، جب کوئی سیاسی طور پر بات چیت کرنا چاہتا ہے۔افواج پاکستان ملکی سالمیت کی خاطر لڑ رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مولانا نے صدر زرداری کے بارے میں کہا کہ وہ صدارتی محل میں عیاشی کر رہے ہیں، اسی طرح وزیراعظم کو بھی نشانہ بنایا۔مولانا نے ایسی باتیں شروع کر دی ہیں جو واقعاتی طور پر بھی درست نہیں اور سیاسی طور پر بھی درست نہیں۔مولانا نے وہی کیا جو تحریک انصاف نے کیا تھا۔اسپیکر پنجاب اسمبلی نے کہا کہ صدر مشرف کو دس بار باوردی صدر بنانے کی بات کی گئی۔اس وقت رانا ثناء اللہ نے اس قرارداد کو مسترد کیا تو سوال اٹھا کہ کیا ایسے صدر منتخب کیے جا سکتے ہیں؟ اس وقت مولانا فضل الرحمان نے کہا تھا کہ باوردی صدر منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اس وقت ایک صوبے میں مولانا کی حکومت تھی۔جب آپ کے پاس صوبے کی حکومت ہو تو آپ فوج کے کردار کو تسلیم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مولانا نے شہدا کی تذلیل کی، انہیں اس پر معافی مانگنی چاہیے۔شہدا کی تذلیل چاہے تحریک انصاف کرے یا مولانا جیسا جید عالم، ہم چپ نہیں رہیں گے۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ معافی مانگیں۔کیا کوئی صرف تنخواہ کے لیے جان دے سکتا ہے؟ آپ اپنے جملوں سے افواج کی بے عزتی کریں، یہ ناقابل برداشت ہے۔کیا آپ چاہتے ہیں دہشت گردوں کو اجازت دے دی جائے کہ وہ مسجدوں پر حملے کریں اور معصوم جانوں کو نشانہ بنائیں؟ کم از کم مولانا فضل الرحمان سے اس طرح کی بات کی بالکل توقع نہیں تھی۔ملک محمد احمد خان نے کہا کہ مولانا نے کہا فوج واپس بیرکوں میں جائے اور فوج کا سیاست میں کردار نہیں ہونا چاہیے۔مولانا یہ بات تب کرتے جب متحدہ مجلس عمل کی حکومت بنائی گئی تھی۔اس وقت آپ یہ کہتے تو آج ہم آپ کی بات سنتے، لیکن جب آپ کو حکومت بنا کر دی جائے تو آپ کو فوج کا سیاست میں کردار تسلیم ہوتا ہے اور اگر حکومت نہ دی جائے تو آپ اس کے مخالف بن جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکہ اور ایران کی جنگ کی وجہ سے دنیا کے تمام ممالک کو مشکلات کا سامنا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل کی سفارت کاری کو دنیا تسلیم کر رہی ہے۔مولانا فضل الرحمان کے بیان سے ان کا بغض جھلکتا ہے۔جس حلقے میں آکر مولانا نے بات کی، اس حلقے میں ہم نے بھی بڑے بڑے جلسے کیے ہیں۔

بقیہ نمبر 47

6,383 کلوگرام منشیات برآمد کی گئی ہیں۔باچا خان ایئرپورٹ پر جدہ جانے والے مسافر کے بیگ میں موجود احرام میں جذب 2.9 کلوگرام آئس برآمد ہوئی۔

بقیہ نمبر 48

لیے روزانہ کی بنیاد پر ایک نیا طریقہ کار متعارف کرانے پر غور کر رہی ہے، جس کے تحت قیمتوں کے حتمی تعین میں حکومت کا اپنا کردار نمایاں طور پر کم ہو جائے گا۔

بقیہ نمبر 49

یقینی بنائی جا سکے۔مختلف اداروں میں یہ ذمہ داریاں تقسیم ہونے سے شفافیت متاثر ہوتی ہے اور دھاندلی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔کراچی کے ساتھ مردم شماری میں زیادتی کی گئی ہے۔بجلی،گیس اور دیگر اعداد و شمار واضح طور پر ثابت کرتے ہیں کہ کراچی کی آبادی ساڑھے تین کروڑ سے کم نہیں ہوسکتی، اس لیے شہر کی اصل آبادی کو تسلیم کرتے ہوئے وسائل کی منصفانہ تقسیم کی جائے۔شاہ فیصل کالونی میں تزئین و آرائش کے بعد جدید سہولیات سے آراستہ ڈیجیٹل نادرا رجسٹریشن سینٹر کا قیام خوش آئند اقدام ہے، سینٹر میں شام کی شفٹ بھی فوری طور پر شروع کی جانی چاہیے تاکہ ملازمت پیشہ افراد کو بھی سہولت حاصل ہو سکے۔نادرا کے میگا سینٹرز میں بھی مزید بہتری کی ضرورت ہے

بقیہ نمبر 50

کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اپنے آن لائن خطاب میں کہا کہ انہوں نے مری کے عوام سے کیا گیا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ مری ملک کا اہم سیاحتی مرکز ہے جہاں سیاحوں اور مقامی شہریوں کو سفری مشکلات کا سامنا رہتا تھا، اسی لیے پنجاب حکومت نے ماحول دوست الیکٹرک گرین بس سروس کا آغاز کیا ہے، جبکہ مستقبل میں مزید بسیں بھی اس منصوبے میں شامل کی جائیں گی۔گرین بس سروس کے آغاز سے مری کے شہریوں اور سیاحوں کو محفوظ، آرام دہ، باوقار اور معیاری سفری سہولت میسر آئے گی۔ یہ منصوبہ روزانہ سفر کرنے والے ہزاروں افراد کے لیے آسانی پیدا کرے گا اور ٹریفک کے دباؤ میں کمی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی میں بھی نمایاں کمی لانے میں مددگار ثابت ہوگا۔تقریب کے دوران بتایا گیا کہ گرین بس سروس کا کرایہ صرف 50 روپے مقرر کیا گیا ہے تاکہ ہر طبقہ فکر کے افراد کم خرچ میں جدید پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت حاصل کر سکیں۔شہریوں اور مختلف سماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ مری کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے، جس سے مقامی آبادی اور سیاح دونوں جدید اور معیاری سفری سہولت سے مستفید ہوں گے۔

بقیہ نمبر 51

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن بیرسٹر نبیل احمد اعوان، کابینہ ڈویژن کے سینئر حکام، ذیلی کمیٹی کے اراکین، جبکہ تمام صوبوں اور علاقوں کے نمائندوں اور چیف سیکرٹریز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔اجلاس کے دوران پاکستان سول ایوارڈز 2026 کے لیے مختلف نامزدگی کرنے والے اداروں کی جانب سے موصول ہونے والی سفارشات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان پر غور کیا گیا۔کمیٹی نے سماجی بہبود، فلاحی خدمات اور عوامی خدمت کے شعبوں میں نمایاں اور غیر معمولی خدمات انجام دینے والے افراد کی نامزدگیوں کا مقررہ معیار کے مطابق جائزہ لیا۔اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ تمام نامزدگیوں کا جائزہ منظور شدہ پالیسی، ٹرمز آف ریفرنس (Terms of Reference) اور مقررہ معیار کے مطابق لیا جائے گا، جبکہ سفارشات صرف غیر معمولی صلاحیت، دیانتداری اور قومی سطح پر نمایاں خدمات کی بنیاد پر مرتب کی جائیں گی۔اس عمل میں شفافیت، غیر جانبداری اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔کمیٹی نے اس امر پر بھی زور دیا کہ نامزدگیوں کے عمل میں تمام صوبوں کی متوازن نمائندگی کے ساتھ ساتھ خواتین، اقلیتوں اور معذور افراد کی مناسب نمائندگی کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ قومی یکجہتی، شمولیت اور مساوی مواقع کے اصولوں کو فروغ دیا جا سکے۔اجلاس کے اختتام پر چیئرمین نے ہدایت کی کہ تمام نامزدگیوں کی جانچ پڑتال مقررہ معیار کے مطابق جلد مکمل کی جائے تاکہ ذیلی کمیٹی کی سفارشات بروقت مجاز اتھارٹی کو پیش کی جا سکیں۔

بقیہ نمبر 52

رجسٹریشن اور لائسنس تگہبار کونسل نئے وکلاء کے اندراج، امتحانات اور لائسنس کے معاملات کی نگرانی کرنا بھی ہے ایک سوال کے جواب میں ممبر بار کونسل چوہدری حفیظ اللہ کا کہنا تھا کہ اگر کسی وکیل پر بدانتظامی یا پیشہ ورانہ خلاف ورزی کا الزام ہو تو بار کونسل اس کی تحقیقات اور کارروائی کرتی ہے۔اس مقصد کے لیے ڈسپلنری کمیٹی قائم کی گئی ہے چوہدری حفیظ اللہ ایڈووکیٹ نے ایک اور سوال کے جواب میں شہرنامہ نیوز کو بتایا کہ بار کونسل قانون سازی، عدالتی اصلاحات اور عوام کو سستا و فوری انصاف فراہم کرنے کے حوالے سے سفارشات بھی مرتب کرتی ہے اور بار کونسل مختلف بار ایسوسی ایشنز کو تسلیم کرنے، ان کے قواعد وضوابط کی نگرانی اور بعض معاملات میں ان کے خلاف کارروائی کا اختیار بھی رکھتی ہے۔جبکہ وکلاء کی فلاح و بہبود، مالی معاونت، بینیولنٹ فنڈ اور قانونی تعلیم کے فروغ کے لیے مختلف کمیٹیاں کام کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ بار کونسل صرف وکلاء کی تنظیم نہیں بلکہ انصاف کے نظام کا ایک اہم ستون ہے۔اس کا بنیادی مقصد: وکالت کے پیشے کے معیار کو برقرار رکھنا۔وکلاء کی تربیت اور رہنمائی کرنا۔عدلیہ کی آزادی کے لیے آواز اٹھانا۔قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانا۔عوام کو انصاف تک رسائی میں معاونت فراہم کرنا

بقیہ نمبر 53

اہم پیش رفت ہے۔اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ اس کانفرنس میں 146 ممتاز چینی کمپنیاں، جن کے تقریباً 220 نمائندے شرکت کریں گے، جبکہ 200 سے زائد پاکستانی کمپنیاں بھی شریک ہوں گی، جس کے باعث یہ فارماسیوٹیکل، ہیلتھ کیئر اور بائیوٹیکنالوجی کے شعبوں میں پاکستان اور چین کے درمیان ہونے والی سب سے بڑی کاروباری سرگرمیوں میں سے ایک ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس کا انعقاد وزارت قومی صحت، ضوابط و رابطہ کر رہی ہے، جبکہ بورڈ آف انویسٹمنٹ (BoI) اور اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (SIFC) کانفرنس کے سیکریٹریٹ کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کانفرنس کے انتظامی امور اور آپریشنل مینجمنٹ کی ذمہ دار ہے۔

ہارون اختر خان نے کہا کہ یہ اقدام وزیراعظم محمد شہباز شریف کے اس وژن کے عین مطابق ہے جس کا مقصد صنعتی ترقی کو تیز کرنا، غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری میں اضافہ، مقامی پیداوار کا فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا اور پاکستان کی صحت کی صنعت کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔انہوں نے بتایا کہ کانفرنس میں چھ اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی جن میں ایکٹو فارماسیوٹیکل اجزاء (APIs)، بایوٹیکنالوجی و ویکسینز، طبی آلات، جینیرک ادویات و انجیکٹ ایبلز، کلینیکل ٹرائلز و تحقیق، اور جڑی بوٹیوں پر مبنی وروایتی چینی ادویات (TCM) شامل ہیں۔پاکستان کی صنعتی استعداد پر روشنی ڈالتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ اس وقت پاکستان اپنی فارماسیوٹیکل صنعت کے لیے درکار تقریباً 90 فیصد خام مال درآمد کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ چینی سرمایہ کاری اور جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی سے مقامی پیداواری صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا، درآمدی انحصار میں کمی آئے گی اور برآمدات کو فروغ ملے گا۔انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران پاکستانی اور چینی کمپنیوں کے درمیان ورچوئل بچ میکنگ سیشنز، ویبینارز اور کاروباری روابط مسلسل جاری رہے ہیں، جن کے ذریعے دونوں ممالک کے سرمایہ کاروں نے باہمی مفاد پر مبنی سرمایہ کاری کے مواقع کی نشاندہی کی ہے۔

بقیہ نمبر 54

میں اوسط مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں رہنے کا تخمینہ بھی لگایا ہے

بقیہ نمبر 55

کی خبریں بتائی جا رہی ہیں۔ برینٹ خام تیل کی قیمت مسلسل دوسرے سیشن میں 12 جون کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

بقیہ نمبر 56

کراچی میں ملاقات کی۔اس موقع پر سفیر کی اہلیہ بھی ان کے ہمراہ تھیں۔خاتون اول نے سفیر اور ان کی اہلیہ کو کراچی آمد پر خوش آمدید کہا، کراچی میں پاکستان۔انڈونیشیا سرمایہ کاری فورم کے کامیاب انعقاد پر انہیں مبارکباد دی اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے ان کی کوششوں کو سراہا

بقیہ نمبر 57

متعلق قائم کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں شعبے کی ترقی، جاری منصوبوں، درپیش چیلنجز اور توانائی کے تحفظ سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیا گیا

بقیہ نمبر 58

جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق مجموعی ٹرن اوور پر ایک فیصد ٹیکس لینے کی تجویز ہے

بقیہ نمبر 59

مطابق صوابی میں کرنل شیر خان انٹرچینج کے قریب پولیس وین کا ٹائر پھٹنے کے باعث بے قابو ہو کر درخت سے ٹکرا گئی، ایک پولیس اہلکار جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ریسکیو کے ذرائع کے مطابق زخمیوں کو ابتدائی امداد کے بعد علاج کے لیے مردان اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 60

پاکستان اور وزیراعظم پاکستان کے وژن کے مطابق بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی مالی معاونت کو مزید شفاف، محفوظ اور آسان بنانے کے لیے ڈیجیٹل والٹ نظام متعارف کرا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک نیا نظام ہے، اس لیے ابتدائی مرحلے میں بعض انتظامی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے، تاہم اس کے مکمل نفاذ کے بعد مستحق خواتین کو بے شمار سہولیات حاصل ہوں گی۔چیئرپرسن روبینہ خالد نے کہا کہ نئے نظام کے تحت مستحق خواتین کے ذاتی ڈیجیٹل والٹ اکاؤنٹس قائم کیے جا رہے ہیں، جن میں امدادی رقم براہ راست منتقل ہوگی۔رقم منتقل ہونے پر خواتین کو ایس ایم ایس موصول ہوگا، جبکہ رقم نکلوانے کے بعد بھی انہیں نکالی گئی رقم کی تفصیلات بذریعہ پیغام فراہم کی جائیں گی۔اس نظام سے غیر قانونی کٹوتیوں کا خاتمہ ممکن ہوگا اور خواتین کو اپنی رقم پر مکمل اختیار حاصل ہوگا۔سینیٹر روبینہ خالد نے خواتین سے اپیل کی کہ وہ ادائیگیوں کے حصول کے لیے غیر ضروری رش نہ بنائیں کیونکہ ایک مرتبہ رقم ان کے ڈیجیٹل والٹ میں منتقل ہو جائے تو وہ محفوظ رہتی ہے اور کسی بھی وقت وصول کی جا سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جلد بازی یا پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں، خواتین اپنی سہولت کے مطابق ہفتہ اور اتوار سمیت کسی بھی دن اور کسی بھی وقت قریبی مجاز ریٹیلر سے اپنی رقم حاصل کر سکتی ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ تمام مستحق خواتین حکومت پاکستان کی جانب سے فراہم کی جانے والی مفت بینظیر سم صرف بی آئی ایس پی دفاتر سے ہی حاصل کریں۔کسی دکان یا گھر سے سم حاصل نہ کریں کیونکہ صرف بی آئی ایس پی دفاتر سے جاری کی گئی سم ہی ڈیجیٹل والٹ نظام کے لیے قابل قبول ہوگی۔چیئرپرسن نے مزید ہدایت کی کہ خواتین سم حاصل کرنے کے لیے اپنے ساتھ اصل شناختی کارڈ اور اپنا موبائل فون لازمی لائیں تاکہ سم فوری طور پر ان کے موبائل فون میں نصب کر کے ایکٹیویٹ کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سم کی ایکٹیویشن کے بغیر ڈیجیٹل والٹ کی سہولت فعال نہیں ہوگی۔انہوں نے مستحق خواتین کو یہ بھی آگاہ کیا کہ رقم وصول کرتے وقت اپنا موبائل فون کسی ریٹیلر یا ایجنٹ کے حوالے نہ کریں۔ادائیگی کے لیے صرف اصل شناختی کارڈ کی تصدیق، رجسٹرڈ موبائل نمبر کی توثیق اور بائیومیٹرک تصدیق درکار ہوگی، اس کے علاوہ کسی شخص کو ان کا موبائل استعمال کرنے کی ضرورت نہیں۔

اسلام آباد، خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری انڈونیشین سفیر سے تحفہ وصول کر رہی ہیں

ڈی جی پنجاب فوڈ اتھارٹی راجہ منصور نے عہدے کا چارج سنبھال لیا

ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے سمیت دیگر اہم عہدوں پر فرائض انجام دے چکے

لاہور (بیورو رپورٹ) راجہ منصور احمد پاکستان ایڈمنسٹریٹیو سروس کے آفیسر ہیں جعلسازی، ملاوٹ اور غیر معیاری خوراک کے خلاف سخت کارروائیاں عمل میں لائی جائیں گی وزیر اعلی پنجاب کے مشن کے تحت پنجاب کو صحت دشمن عناصر سے پاک کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے راجہ منصور احمد پاکستان ایڈمنسٹریٹیو سروس کے آفیسر ہیں، تعیناتی سے قبل راجہ منصور احمد ڈپٹی کمشنر پاکپتن، ننکانہ صاحب، سپیشل سیکرٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد پولیس کا سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز مشکوک افراد تھانہ منتقل

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد پولیس کا مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز۔ سرچ آپریشنز کے دوران 337 افراد، 152 گھروں، 17 ہوٹلوں، 47 دکانیں، 179 موٹر سائیکلوں اور 83 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جبکہ جانچ پڑتال کیلئے سات مشکوک افراد اور 24 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانہ جات منتقل بھی کیا گیا۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

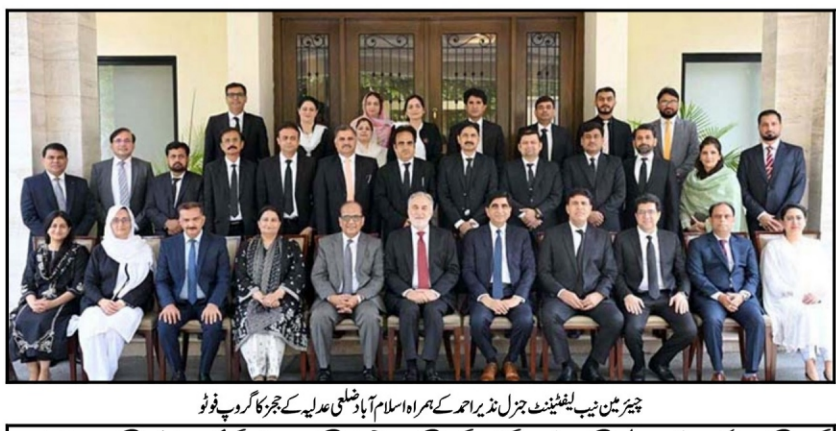

چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل نذیر احمد کے ہمراہ اسلام آباد ضلعی عدلیہ کے ججز کا گروپ فوٹو

راولپنڈی 21 سال سے زیر تعمیر ماں بچہ ہسپتال اب چلڈرن ہاسپٹل بنے گا لاگت ڈیڑھ سے 9 ارب ہو گئی

سابق وزیراعظم شوکت عزیز نے 200 بیڈ کے اسپتال کا سنگ بنیاد 8 اپریل 2005 کو رکھا تھا، فنڈز کمی کی وجہ سے تاخیر کا شکار تھا

105 کنال اراضی میونسپل کارپوریشن افسران کی رہائش گاہیں مسمار کر کے اسپتال کے لیے فراہم کی گئیں

راولپنڈی راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) 21 سال سے زیر تکمیل ماں بچہ اسپتال اب چلڈرن ہسپتال بنے گا، جس کی لاگت ڈیڑھ ارب روپے سے بڑھ کر 9 ارب روپے سے بھی زیادہ ہو گئی۔ سابق وزیراعظم شوکت عزیز نے 200 بیڈ کے اسپتال کا سنگ بنیاد 8 اپریل 2005 کو رکھا تھا، جس کی ابتدائی لاگت 1 ارب 50 کروڑ تھی جو اب 9 ارب 26 کروڑ 45 لاکھ 53 ہزار ہو چکی ہے۔ 2005 میں ماں بچہ اسپتال منصوبہ سنگ بنیاد کے بعد فنڈز کے اجرا میں تاخیر کی وجہ سے مکمل نہیں ہو سکا تھا۔ وفاقی وزیر شیخ رشید احمد نے منصوبہ شروع کیا مگر ساڑھے 6 سال میں مکمل نہ کر سکے۔ 400 بیڈ کے چلڈرن اسپتال کے لیے مالی سال 2026/27 کے لیے 49 کروڑ 44 لاکھ 2 ہزار فنڈز پنجاب بجٹ میں مختص ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

کریئر کالجز و اکیڈمیز شاندار نتائج دیں گے، جاوید انتظار

کالجز میں فرسٹ ائیر میں داخلوں کا رجحان دن بدن بڑھ رہا ہے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اگست میں اسلام آباد کریئر کالجز میں فرسٹ ائیر سیکنڈ ائیر کی کلاسز شروع کریں گے۔ جبکہ کریئر اکیڈمیز میں نویں، دسویں گیارہویں اور بارہویں جماعت کی کلاسز شروع کریں گے۔ نویں دسویں جماعت میں سیکنڈ اینول کی تیاری بھی کروانے کی منصوبہ بندی کر لی۔ چیئرمین کریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز جاوید انتظار نے کہا کہ فیڈرل بورڈ جولائی کے آخری ہفتے میں نویں دسویں جماعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

انسدادِ ڈینگی سرگرمیوں میں کوئی غفلت برداشت نہیں کرینگے، عبدالرحمن خان

مون سون بارشوں سے مختلف مقامات پر جمع پانی سے ڈینگی مچھر کی افزائش کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، اے ڈی سی کا خطاب

متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں، فیلڈ میں سو فیصد موجودگی یقینی بنائیں، روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ جاری رکھیں، ہدایت

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈسٹرکٹ ایمرجنسی اینڈ ریسپانس کمیٹی برائے انسدادِ ڈینگی کا اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹر عبدالرحمن خان کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ صحت، راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، واسا، میونسپل کارپوریشن، ضلع کونسل، لوکل گورنمنٹ، ایجوکیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں انسدادِ ڈینگی مہم کی مجموعی پیش رفت، ہاٹ اسپاٹس کی مانیٹرنگ، لاروا تلفی، ان ڈور و آؤٹ ڈور سرویلنس، صفائی ستھرائی اور عوامی آگاہی مہم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ متعلقہ محکموں نے اپنی کارکردگی پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

پاکستانیوں کے رشتہ دار بنکر فراڈ کرنیوالا 10 رکنی گینگ گرفتار

ملزمان جدید سافٹ ویئر اور غیر ملکی واٹس ایپ نمبرز کے ذریعے شہریوں کو لوٹتے تھے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) این سی سی آئی اے نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے بیرونِ ملک پاکستانیوں کے رشتہ دار بن کر فراڈ کرنے والا 10 رکنی گینگ گرفتار کر لیا۔ سندھ سے تعلق رکھنے والے ملزمان جدید ماسکنگ سافٹ ویئر اور غیر ملکی واٹس ایپ نمبرز کے ذریعے شہریوں کو لوٹتے تھے۔ ترجمان این سی سی آئی اے کے مطابق ملزمان ہنگامی صورتحال اور ویزا مسائل کا جھوٹا بہانہ بنا کر لاکھوں روپے مختلف بینک اکاؤنٹس میں منتقل کرواتے تھے۔ این سی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کالے بادل، برسات نے مری کی دلکشی میں مزید اضافہ کر دیا

مری (نمائندہ خصوصی) ملکہ کوہسار مری موسم برسات اپنے عروج پر کالے بادل، گہری دھند، سرد ہواؤں، رم جھم برستی ہوئی پھوار اور کبھی موسلا دھار بارش کے باعث اس جنت نظیر وادی کی دلکشی میں مزید اضافہ کر دیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گنج بحر کینال کے آخری سرے تک پانی نہ پہنچنے پر احتجاجی مظاہرہ

چاول کی فصل سوکھ رہی جس سے انہیں شدید معاشی نقصان کا سامنا ہے، مظاہرین

جھوک (نمائندہ شہرنامہ) گنج بحر کینال کے آخری سرے تک پانی نہ پہنچنے کے خلاف آبادگاروں نے چورواہ موری کے مقام پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور شدید نعرے بازی کی۔ احتجاج کے دوران آبادگاروں اشرف جتوئی، علی حسن جلالانی، محبوب شوروا اور دیگر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گنج بحر کینال کے آخری حصے تک پانی نہ پہنچنے کے باعث ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی متاثر ہو رہی ہے، جبکہ دھان (چاول) کی فصل سوکھ رہی ہے، جس سے انہیں شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اسلام آباد چیمبر سمال ٹریڈرز کا لائسنس منسوخ کرنیکی درخواست مسترد

ڈی جی ٹی او فیصلہ میں انتظامیہ کیخلاف مالی بے ضابطگیوں کے الزامات ثابت نہ ہو سکے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ۔) ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشنز (ڈی جی ٹی او) نے اسلام آباد چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹریز کا لائسنس منسوخ کرنے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے فیصلہ جاری کر دیا۔ فیصلے میں چیمبر کی موجودہ انتظامیہ کے خلاف مالی بے ضابطگیوں کے الزامات ثابت نہ ہو سکے۔ فیصلے کے بعد اسلام آباد کی تاجر برادری میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ چیمبر آفس میں مختلف مارکیٹوں اور تجارتی مراکز سے تعلق رکھنے والے تاجر نمائندگان نے پہنچ کر چیمبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

مودی حکومت کیخلاف بھوک ہڑتال کرنے والے سونم وانگ چک کی موت کا خدشہ

نئی دہلی (آئی این پی) دہلی ہائی کورٹ میں ایک اہم درخواست دائر کی گئی ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ بھوک ہڑتال پر بیٹھے معروف سماجی کارکن اور ماہرِ تعلیم سونم وانگ چک کو فوری طبی امداد فراہم کی جائے اور ضرورت پڑنے پر انہیں زبردستی کھانا کھلایا جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد چیمبر آف سمال ٹریڈرز کا لائسنس برقرار؛ ڈی جی ٹی او کے فیصلے کے بعد چیمبر کے عہدیداران اور ممبران ہاتھ اٹھا کر یکجہتی کا اظہار کر رہے ہیں

ایران، سرکاری دفاتر پر حملہ کرنیوالے شخص کو پھانسی دیدی گئی

مجرم پر رواں سال جنوری میں ہونے والے مظاہروں میں سرکاری دفاتر پر حملے کا الزام تھا

تہران (آئی این پی) ایران میں سرکاری دفاتر پر حملے کے الزام میں گرفتار شخص کو پھانسی دے دی گئی۔ ایرانی خبر ایجنسی کے مطابق مجرم پر رواں سال جنوری میں ہونے والے مظاہروں میں سرکاری دفاتر پر حملے کا الزام تھا۔ رپورٹ کے مطابق محمد امینی دہقانی کو اس وقت پھانسی دی گئی جب سپریم کورٹ نے ان کی سزا کو برقرار رکھا۔ عدلیہ کا الزام تھا کہ محمد امینی دہقانی نے 9 جنوری کو وسطی شہر دہقان کے گورنر آفس اور مرکزی پولیس اسٹیشن پر پیٹرول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ضلعی انتظامیہ مری کا تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشن جاری

مری (بیورو رپورٹ) ضلعی انتظامیہ مری کا تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشن جاری، ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی خصوصی ہدایت پر مری باڑیاں روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کا سلسلہ جاری ہے، انتظامیہ کی جانب سے روڈ پر قائم غیر قانونی تعمیرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ریلوے ٹریک کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، اشتیاق عباسی

ٹیکنیکل اور آپریشن سٹاف کی بہت زیادہ شارٹیج نئی بھرتیاں کی جائیں، صدر پریم یونین

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ریلوے پریم یونین سی بی اے راولپنڈی کے ڈویژنل صدر ڈاکٹر اشیاق عرفان نے کہا ہے کہ ریلوے منسٹر حنیف عباسی کا گارڈ ننگ روم اور ڈرائیور روم کو نیا بنانے پر پریم یونین خوشی کا اظہار کرتی ہے اور ریلوے وزیر کا شکریہ ادا کرتی ہے پریم یونین کا مطالبہ ہے کہ ریلوے ٹریک کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے ریلوے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آزاد کشمیر کے سیاستدان خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، خادم طاہر

ایکشن کمیٹی میں بھی خرابیاں ہیں لیکن عوام کو بچانا سب کی زمہ داری ہے

اسلام آباد (پ ر) المصطفی رائٹرز فورم کے سربراہ سردار خادم طاہر نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے سیاستدانوں اور اسمبلی ممبران کو چوڑیاں پہنی لینی چاہئیں جو ایک ماہ سے زائد عرصہ ہو گیا ہے عوام کے قتل عام پر کردار ادا کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں ان کی نااہلی کے باعث خون خرابا جاری ہے یہ کس منہ سے عوام سے ووٹ مانگتے ہیں اور ان کی خیر خواہی کا دعویٰ کرتے ہیں انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

آئی بی ایم کے حصص میں 58 سال کی بدترین گراوٹ

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی ٹیکنالوجی کمپنی آئی بی ایم کے حصص میں 58 سال کی بدترین گراوٹ ریکارڈ کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں کمپنی کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 70 ارب ڈالر تک کم ہو گئی ہے۔ کمپنی کے مایوس کن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

آزاد کشمیر میں صاف شفاف الیکشن کے حامی ہیں، خاقان خواجہ

توقع ہے عوام ایسے نمائندوں کا انتخاب کریں جو انکے مسائل حل کی صلاحیت رکھتے ہوں

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ ہم آزاد کشمیر میں صاف شفاف الیکشن کے حامی ہیں اور آزاد کشمیر میں جو آئندہ انتخابات ہونے جا رہے ہیں اس میں توقع کرتے ہیں کہ عوام ایسے نمائندوں کو منتخب کریں گے جو وہاں پر تعلیم روزگار۔ صحت اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لیے کچھ کرنے کا عزم رکھتے ہوں انہوں نے یہ بات اپنے دفتر میں آزاد کشمیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

لاہور، صدر پریم یونین ڈاکٹر اشتیاق، خضر حیات و دیگر جلسہ سے خطاب کر رہے ہیں

27 جولائی کا سورج احمد رضا قادری کی فتح کی نوید لیکر طلوع ہو گا

کشمیر دشمن بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں، طاہرہ اورنگزیب

مری (بیورو رپورٹ) 27 جولائی کا سورج حافظ احمد رضا قادری کی فتح کی نوید لیکر طلوع ہو گا، آزاد کشمیر کے آمدہ انتخابات کشمیری عوام اور مہاجرین کشمیر کے حقوق، مسائل کے حل اور پاکستان میں مقیم کشمیریوں کی نشستوں کے تحفظ کی جنگ ہے جس میں انشاء اللہ ہم فتح یاب ہونگے، چند تشدد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) آزاد جموں و کشمیر کے آئندہ انتخابات کشمیری عوام کے حقوق اور ان کے تحفظ کی جنگ ہیں چند انتہا پسند عناصر کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی جبکہ پاکستان میں مقیم کشمیری مہاجرین کی نمائندگی کے لیے مختص 12 نشستیں ہر حال میں برقرار رکھی جائیں گی اور اس معاملے پر کسی قسم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

افغانستان میں خواتین کی لباس اور مردوں کی داڑھی کے نام پر گرفتاریاں تیز

نیویارک (آئی این پی) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے افغانستان کے شہر ہرات میں طالبان کی جانب سے عوام پر بڑھتے ہوئے دبا اور سخت گیر اقدامات کو بے نقاب کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ خواتین کو لباس اور مردوں کو داڑھی کے نام پر گرفتار کیا جا رہا ہے، جبکہ ان پابندیوں کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مری، لیگی رہنما طاہرہ اورنگزیب، ملک ابرار، ناصر بٹ و دیگر حافظ احمد رضا قادری کی انتخابی مہم کے جلسہ میں شریک ہیں

سی ای او ریلوے محمد حفیظ اللہ کا لاہور ریلوے اسٹیشن کا دورہ

قراقرم سمیت مسافر سہولیات کا تفصیلی معائنہ، افسران کو ہدایات جاری

لاہور (غلام عباس ٹیپو سے۔) چیف ایگزیکٹو آفیسر پاکستان ریلوے محمد حفیظ اللہ نے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے لاہور انعام اللہ کے ہمراہ لاہور ریلوے اسٹیشن کا تفصیلی دورہ کیا اور کراچی روانگی کے لیے تیار قراقرم ایکسپریس میں مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا خصوصی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل جنرل منیجر ٹریفک محمد سفیان سرفراز ڈوگر، ایڈیشنل جنرل منیجر انفراسٹرکچر حماد حسن مرزا سمیت ڈویژنل افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران سی ای او ریلوے نے قراقرم ٹرین کی مختلف کوچوں کا معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

مشرق وسطیٰ ایک اور جنگ کا متحمل نہیں ہو سکتا نتائج تباہ کن ہونگے، سردار مسعود

امریکہ اور ایران کے درمیان مزید کسی جنگ کے انسانی، معاشی اور تزویراتی اثرات نہایت خطرناک اور تباہ کن ہوں گے

اسلام آباد (خبرنگار) آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر اور امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں سفارت کاری غیر معمولی دباؤ کا شکار ہے اور اگر امریکہ اور ایران کے درمیان مزید فوجی کشیدگی بڑھی تو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ITP اور اٹلس ہونڈا کے اشتراک سے روڈ سیفٹی کیمپ

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد ٹریفک پولیس اور اٹلس ہونڈا کے اشتراک سے موٹر سائیکل سواروں کے لیے خصوصی روڈ سیفٹی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد شہریوں میں ٹریفک قوانین اور حفاظتی اقدامات سے متعلق آگاہی پیدا کرنا تھا۔ کیمپ کے دوران موٹر سائیکل سواروں کو مفت ہیلمٹس، سائیڈ مررز اور خراب لائٹس کی تبدیلی کی سہولت فراہم کی گئی، جبکہ چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان نے خصوصی طور پر شرکت کرتے ہوئے شہریوں میں ہیلمٹس اور سائیڈ مررز بھی تقسیم کیے۔ اس موقع پر سی ٹی او کائنات اظہر خان نے شہریوں سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ہاشم اسلم خان میموریل ڈویژنل فٹبال ٹورنامنٹ 19 جولائی سے شروع ہو گا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ہاشم اسلم خان میموریل ڈویژنل فٹبال ٹورنامنٹ 19 جولائی سے گیدڑپور گراؤنڈ افضل آباد میں شروع ہو گا، افتتاحی میچ کا کا فٹ کلب ترنگڑی اور شنکیاری الیون کلب کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا، ٹورنامنٹ میں ہزارہ بھر ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کمرشل مارکیٹ بیوٹیفکیشن پراجیکٹ تجارت کیلئے گیم چینجر ثابت ہو گا، کمشنر راولپنڈی

زیر التوا کام بروقت مکمل کریں تاکہ کسی بھی مرحلے پر غیر ضروری تاخیر نہ ہو، سلمان خان کی متعلقہ افسران کو ہدایت جاری

ترقیاتی سرگرمیوں، یوٹیلٹی شفٹنگ، فٹ پاتھوں، نکاسی آب، سٹریٹ لائٹس، سڑکوں کی بحالی، پارکنگ، صفائی کا تفصیلی جائزہ

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی نے کمرشل مارکیٹ بیوٹیفکیشن پراجیکٹ کا دورہ کرتے ہوئے منصوبے پر اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے موقع پر موجود تاجروں و عوام کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کی خصوصی ہدایت پر شروع کیے جانے والے ان منصوبوں کا مقصد عوام کے لئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

اڈیالہ، 26 محرم الحرام سالانہ مجلس عزاء کا انعقاد

اڈیالہ (نامہ نگار) 26 محرم الحرام سالانہ مجلس عزاء کا انعقاد۔ مجلس عزاء میں ملک پاکستان کے نامور علماء و ذاکرین نے خطاب کیا۔ مجلس کے اختتام پر سید اکیسر شاہ کی رہائش گاہ سے جلوس برآمد ہوا جو مقرر راستوں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ قصیر شبیر میں اختتام پذیر ہوا۔ تفصیلات کے مطابق اڈیالہ روڈ کے علاقے ڈھوک پہاڑیاں میں سالانہ مجلس اعزاء 26 محرم الحرام کے سلسلے میں منعقد ہوئی جس میں پاکستان کے نامور علماء و ذاکرین نے خطاب کیا اور شہداء کربلا کے شہیدوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے، ڈاکٹر حنیف مغل

اسلام آباد (پ ر) پاکستان تحریک شاد باد کے چیئرمین ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے اپنے بڑے بھائی ٹھیکیدار غلام مرتضی مغل کی اچانک وفات پر کہا ہے کہ ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے، موت برحق ہے جس سے انکار ممکن نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

چیئرمین تحریک شاد باد ڈاکٹر حنیف مغل، غلام مصطفیٰ مغل و دیگر کا غلام مرتضیٰ کے جنازے میں شریک ہیں

سٹی ٹریفک پولیس، ڈرائیونگ کورس مکمل کرنیوالے طلبہ میں اسناد تقسیم

کم وقت اور کم خرچ میں معیاری ڈرائیونگ کی تربیت فراہم کی گئی، طلبہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) سٹی ٹریفک پولیس کے زیر اہتمام ڈرائیونگ کورس کامیابی سے مکمل کرنے والے طلبہ کے اعزاز میں سرکل آفس گوجرخان میں تقریب تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں سرکل آفیسر چوہدری قاسم نے کامیاب شرکاء میں اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر طلبہ نے سٹی ٹریفک پولیس راولپنڈی اور حکومت پنجاب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کم وقت اور کم خرچ میں معیاری ڈرائیونگ کی تربیت فراہم کی گئی، جس سے ان کی ڈرائیونگ مہارتوں میں نمایاں بہتری آئی۔ انہوں نے اس تربیتی پروگرام کو نئے ڈرائیورز کے لیے انتہائی مفید قرار دیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ڈیموکریٹک پارٹی کے ارکان نے دفاعی پالیسی بل پر بحث شروع کرنے کی کوشش ناکام بنادی

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی کے ارکان نے سالانہ دفاعی پالیسی بل پر بحث شروع کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ ڈیموکریٹ ارکان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

بھارت کے سب سے بڑے جوہری پاور پلانٹ کا حساس ڈیٹا ڈارک ویب پر لیک

نئی دہلی (آئی این پی) بھارتی جوہری تنصیبات کی سکیورٹی پر بڑا سوالیہ نشان، انڈیا کے سب سے بڑے جوہری پاور پلانٹ کا حساس ڈیٹا ڈارک ویب پر لیک ہو گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

گوجرخان، مسلح ڈاکو زمیندار کے گھر میں داخل، لاکھوں لوٹ کر فرار

ملزمان نوجوان اور دورانِ واردات مقامی زبان میں گفتگو کر رہے تھے، متاثرہ شخص

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کے شرقی علاقے ڈھوک وصلہ، آراضی چوہڑمل میں پیر اور منگل کی درمیانی شب چھ مسلح ڈاکو ایک زمیندار کے گھر میں داخل ہو گئے اور اہل خانہ کو یرغمال بنا کر لاکھوں روپے مالیت کے طلائی زیورات، نقدی اور لائسنسی اسلحہ لوٹ کر فرار ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واردات رات تقریباً ڈیڑھ بجے پیش آئی، جب آتشیں اسلحہ اور ڈنڈوں سے مسلح چھ ملزمان زمیندار ابرار حسین کے گھر میں داخل ہوئے۔ ملزمان نے ابرار حسین اور ان کے چچا رفاقت کو باندھ دیا اور گھر میں موجود خواتین سے تقریباً 18 تولے طلائی زیورات، جن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

راولپنڈی شہید قرآن مجید و مقدس اوراق ٹرک روانگی کے موقع پر سردار خرم خان، راجہ وحید، غلام علی خان، ڈسٹرکٹ خطیب حافظ اقبال رضوی، ڈاکٹر زاہد، پیر یسین سیفی و دیگر دعا کرتے ہوئے

گوجرخان: ناک آؤٹ کیوکوشن کراٹے چیمپئن شپ کا انعقاد

جان علی زہرا کی سخت مقابلے کے بعد شاندار کامیابی، خوب داد وصول کی

گوجرخان (بیورو رپورٹ) راجاز مارشل آرٹس کے زیر اہتمام گوجرخان میں پہلے ناک آؤٹ کیوکوشن کراٹے چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف کیٹیگری کے کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ مقابلوں میں بچوں اور نوجوانوں نے اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے حاضرین سے خوب داد وصول کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی شیہان راجہ خالد محمود بانی راجاز مارشل آرٹ ہونیو پاکستان۔ چئرمین پوٹھوہار یونین آف جرنلسٹس ڈاکٹر عتیق فرہاد اور سو کیوکوشن کراٹے پاکستان سندھ کے جنرل سیکریٹری اور معروف کراٹے مارشل آرٹ پروموٹر قاضی اقبال ٹائیگر تھے بچوں کے کیٹیگری مقابلوں میں جان علی زہرا نے سخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

احمدی نژاد نے نیویارک ٹائمز رپورٹ مسترد کر دی

استنبول (صباح نیوز) سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے نیویارک ٹائمز کی اس رپورٹ کو مسترد کر دیا جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

خلیج عرب سے تیل، گیس کی ترسیل میں امریکی فوج اہم کردار ادا کر رہی ہے، کرس رائٹ

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکا کے وزیر توانائی کرس رائٹ نے کہا ہے کہ خلیج عرب سے تیل، گیس اور دیگر توانائی مصنوعات کی ترسیل کیلئے امریکی فوج اہم ترین کردار ادا کر رہی ہے، ایران کی صلاحیتوں کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

شوکت بھٹی کی اے سی گوجرخان کیخلاف تحریک استحقاق اسمبلی میں جمع

طے شدہ میٹنگ کو منسوخ کیا جس سے منتخب عوامی نمائندے کا استحقاق مجروح ہوا، موقف

گوجرخان (بیورو رپورٹ) رکن پنجاب اسمبلی حلقہ PP-09 سے راجہ شوکت عزیز بھٹی نے اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان خضر ظہور گورائیہ کے خلاف پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ میں تحریکِ استحقاق جمع کرا دی۔ تحریک میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ایک منتخب عوامی نمائندے کے استحقاق کو مجروح کرتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کے لیے طے شدہ اجلاس کو عین وقت پر منسوخ کر دیا گیا۔ تحریکِ استحقاق کے مطابق 8 جولائی 2026 کو راجہ شوکت عزیز بھٹی نے اسسٹنٹ کمشنر خضر ظہور گورائیہ سے رابطہ کیا اور دونوں کے درمیان اتفاقِ رائے سے 11 جولائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے 111 ملزمان گرفتار

غیر قانونی اسلحہ اور نمائش میں ملوث ملزمان کیخلاف ٹارگٹڈ آپریشنز جاری

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کی "اسلحہ سے پاک شہر" مہم تیزی سے جاری۔ اسلام آباد پولیس ٹیموں نے گزشتہ 10 دنوں کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث 111 ملزمان کو گرفتار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

SHEHAR NAMA Islamabad
شہرنامہ اسلام آباد

شکایات سیل

★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں
★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے۔
★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے
★ آپ کا حق تلف کیا گیا
★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جا رہا ہے
★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں
★ آپ اگر قبضہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں
★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے
★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں
★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔

تو ہم سے رابطہ کریں۔

سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے

SPS
شہگی پرنٹرز
جنرل آرڈر سپلائر

شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینا فلیکس ڈیجیٹل
اوریجنل انک ویر پارٹس

ایوارڈ، شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ

وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، سائن بورڈ، ٹائی، فائل، بل بکس، سکول کاپی، پارٹی پرچم، اشتہارات، بروشرز، سکول ڈائری، سٹیکر

ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی
سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083